مہران سیریز

جدید نصاب کے عین مطابق

مہران

راہِ گلزارِ اُردُو

ساتویں جماعت کے لیے

پراجیکٹ ڈائریکٹر: غلام شبیر عطاری

مصنف: محمد سلیم قادری

نظرِ ثانی: شیخ ندیم تصور

پروڈکشن منیجر: محمد شاہد

تزئین کار: موٹف کرایٹرز

SCIENCE PUBLICATIONS

زم زم سائنس پبلیکیشن کراچی، سکھر، لاہور

فہرست

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	نصاب	3
1	حمد باری تعالیٰ (نظم)	4
2	پیغامِ حق	6
3	حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	10
4	سونے کے باٹ	15
5	نعت (نظم)	19
6	شاہ ولی اللہؒ	22
7	تازہ مچھلی برائے فروخت	26
8	کامیابی کا راز	31
9	صحابہؓ کا کردار (نظم)	36
10	میجر عزیز بھٹی	38
11	ایک یادگار پٹائی	42

فہرست

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
12	چچا جمعراتی چڑیا گھر میں	48
13	درخت (نظم)	53
14	عبدالستار ایدھی	55
15	آزادی بڑی نعمت ہے	61
16	کہکشاں	65
17	بچہ اور مرغا (نظم)	71
18	جھوٹ کی اجازت	73
19	شیر اور گدھا	79
۲۰	سڑک پر چلنا	84

سبق نمبر 1

حمد باری تعالیٰ

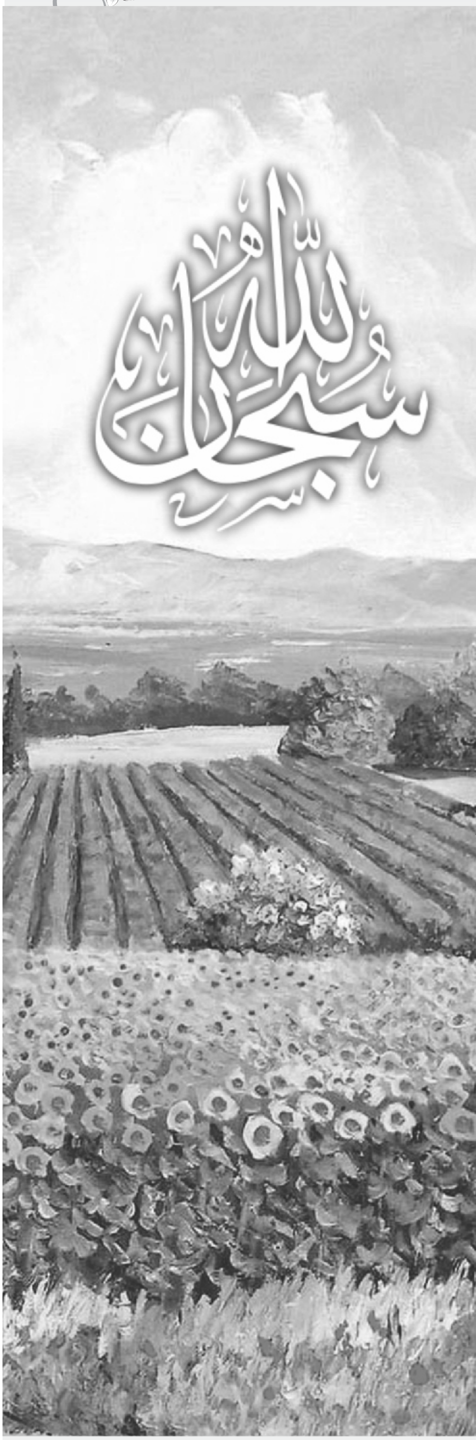

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. شاعر نے زبان پر کیا رکھنے کا مشورہ دیا ہے؟

ج: شاعر نے زبان پر اللہ کی حمد جاری رکھنے کا مشورہ دیا ہے۔

2. از ماہ تا بہ ماہی کا کیا مطلب ہے؟

ج: از ماہ تا بہ ماہی کا مطلب ہے چاند سے سورج تک۔

3. کیا اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کا حق ادا کرنا انسان کے بس میں ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کا حق ادا کرنا انسان کے بس میں نہیں ہے۔

4. دنیا کا رازق کون ہے؟

ج: دنیا کا رازق اللہ ہے۔

5. ہر شے میں کس کا نور ہے؟

ج: ہر شے میں اللہ کا نور ہے۔

2 حاکم ہے بحر و بر کا

3 بادشاہی ہے اس کی

4 ہر جا ظہور اس کا

5 ہر چیز سے عیاں ہے

6 توصیف اس خدا کی

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بحر	بر	نہاں	عیاں
فرش	چھت	ممکن	ناممکن
خشک	تر	توصیف	بدنامی

حمد کے پہلے دو شعروں کی تشریح نیچے دی جا رہی ہے۔ آپ باقی اشعار کی تشریح کیجیے۔

ان شعروں میں علامہ راشد الخیری نے انسانوں کو اللہ تعالیٰ کی حمد و توصیف کا مشورہ دیا ہے۔ یقیناً وہ لوگ خوش قسمت ہیں جن کی زبانیں ذکرِ الٰہی سے ہر وقت تر رہتی ہیں۔ ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنا چاہیے۔ زندگی کا کوئی لمحہ اس کی یاد سے غافل نہیں گزرنا چاہیے۔

دنیا کی ہر چیز پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ انسان، حیوان، چرند، پرند، پودے، پہاڑ، صحرا، ندی، نالے، دریا، زمین، آسمان، سورج، چاند، ستارے غرض ہر چیز کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ دنیا کو رزق

حمد کے تیسرے شعر کی تشریح: اس شعر میں علامہ راشد الخیری نے اللہ کی قدرت کی تعریف کی ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حاکم ہے۔ ہر چیز پر اللہ کی حکمرانی ہے۔ زمین، سمندر، جنگل، ریگستان، ندی، نالے، دریا غرض ہر چیز کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

حمد کے چوتھے شعر کی تشریح: اس شعر میں علامہ راشد الخیری نے اللہ تعالیٰ کی قدرت کو واضح کیا ہے کہ زمین بھی اسی کی ہے اور آسمان بھی اسی کا ہے۔ زمین کے تمام چرند پرند، پودے، پہاڑ صحرا، ندی نالے اور آسمان کے چاند، سورج ستارے اور سیارے سب اسی نے پیدا کیے ہیں۔

حمد کے شعر ۵ کی تشریح: اس شعر میں علامہ راشد الخیری اس بات کی وضاحت کی ہے کہ چاند اور سورج پر بھی اللہ تعالیٰ کی بادشاہی ہے۔ چاند، سورج، ستارے اور سیارے سب اللہ کے حکم کے تابع ہیں۔

حمد کے شعر ٦ کی تشریح: اس شعر میں علامہ راشد الخیری نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ اللہ ہر جگہ موجود ہے۔ کائنات میں ہر جگہ اللہ کا جلوہ نمایاں ہے۔ کائنات کی ہر چیز میں اللہ کا نور نظر آتا ہے۔

حمد کے شعر ۷ کی تشریح: اس شعر میں علامہ راشد الخیری نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نظر نہیں آتا لیکن وہ ہر جگہ موجود ہے اس کے قدرتی مظاہر میں اس کا وجود ہے۔ کائنات کی ہر شے اللہ کی قدرت کی تعریف و توصیف بیان کرتی ہے۔

حمد کے شعر ۸ کی تشریح: اس شعر میں علامہ راشد الخیری نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ اللہ کے ہم پر شمار احسانات ہیں اور اللہ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں جن کو ہم گن نہیں سکتے۔ اس لیے شاعر کہتے ہیں کہ اللہ تعریف کرنا ایک عام انسان کی بات نہیں۔

حمد کے شعر ۹ کی تشریح: اس شعر میں علامہ راشد الخیری نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ اللہ کے احسانات اور اللہ کی نعمتوں کی تعریف کرنا ایک عام انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔

حمد کا خلاصہ لکھیے۔

اس حمد میں شاعر "علامہ راشد الخیری" نے اللہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے ہدایت کی کہ ہمیں ہر وقت اللہ کی حمد و ثنا کرنی چاہیے۔ ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ یقیناً وہ لوگ خوش قسمت ہیں جن کی زبانیں ہر وقت اللہ کے ذکر سے تر رہتی ہیں۔ شاعر مزید کہتے ہیں کہ دنیا کی ہر چیز اللہ نے پیدا کی ہے۔ انسان، حیوان، چرند، پرند، پودے، پہاڑ صحرا، ندی، نالے، زمین آسمان وغیرہ۔ غرض ہر چیز کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ کائنات کی ہر چیز میں اللہ کا وجود ہے اور ہر چیز میں اسی کا نور ہے۔ کون ہے جو اسی کی تعریف لکھے کیوں کہ اللہ کے اتنے احسانات اور انعامات ہیں جن کا گننا انسان کے بس کی بات نہیں۔ شاعر کے مطابق ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کی تعریف اور اس کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کریں۔

سبق نمبر 2

پیغامِ حق

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. اسلام کس کا نام ہے؟

ج جس تعلیم کو لے کر ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے کر آئے، اسے اسلام کہتے ہیں۔

2. اسلام کے کیا معنی ہیں؟

ج اسلام کے معنی ہیں، اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرنا اور اس کے آگے اپنی گردن جھکانا۔

3. مسلم کسے کہتے ہیں؟

ج اسلام کو جو مان لیتا ہے، اس کو مسلم کہتے ہیں۔

4. اسلام کا سب سے پہلا حکم کیا ہے؟

ج اسلام کا سب سے پہلا حکم یہ ہے کہ اللہ ایک ہے۔

5. وہ کون سی پانچ باتیں ہیں جو اسلام کا اصل عقیدہ ہیں؟

ج (i) اللہ پر ایمان لانا۔ (ii) رسولوں پر ایمان لانا۔ (iii) فرشتوں پر ایمان لانا۔

(iv) آسمانی کتابوں پر ایمان لانا۔ (v) آخرت پر ایمان لانا۔

6 سب سے آخری نبی کا نام کیا ہے؟

ج سب سے آخری نبی کا نام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
سپرد	حوالے کر دینا	ایمان لانے کے بعد مسلمان خود کو اللہ کے سپرد کر دیتا ہے۔
عقیدہ	یقین، ایمان	عقیدۂ توحید اسلام کی بنیاد ہے۔
ہمسر	ساتھی	اللہ کا کوئی ہمسر نہیں۔
معرفت	پہچان، ادراک	ہمیں اسلام کی معرفت حاصل کرنا چاہیے۔
سلطنت	حکومت	اللہ کی سلطنت لازوال ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد لکھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
احکام	حکم	انبیاء	نبی
اوقات	وقت	انوار	نور
اقسام	قسم	عقائد	عقیدہ

نیچے دیے گئے الفاظ سے خالی جگہیں پر کریں۔ (مرنے، ہمسفر، آخری، ایک، نعمت)

1 اللہ کا کوئی ___ہمسر___ نہیں ہے۔

2 ___مرنے___ کے بعد ہم پھر زندہ کیے جائیں گے۔

3 اللہ ہی ہمیں ہر قسم کی ___نعمت___ دیتا ہے۔

4 اللہ کے ___آخری___ نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔

5 فرشتے بھی اللہ ہی کی ___ایک___ مخلوق ہیں۔

مندرجہ ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
استانی	استاد	فقیرنی	فقیر
دھوبن	دھوبی	خادمہ	خادم
بندریا	بندر	رانی	راجا

درست جواب منتخب کریں۔

1. جس تعلیم کو لے کر ہمارے حضور ﷺ بھیجے گئے اس کا نام:

(الف) اسلام ہے ✓ (ب) عیسائیت ہے (ج) یہودیت ہے

2. اسلام کا سب سے پہلا حکم یہ ہے اللہ:

(الف) ہر جگہ ہے (ب) ایک ہے ✓ (ج) بڑا ہے

3. اسلام کے ماننے والے کو کہتے ہیں:

(الف) عیسائی (ب) یہودی (ج) مسلمان ✓

4. زمین سے آسمان تک اسی کی ہے:

(الف) برکت (ب) سلطنت ✓ (ج) قدرت

5. اسلام کے عقائد ہیں:

(الف) پانچ ✓ (ب) چھ (ج) سات

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سلطنت	بادشاہت	سپرد	حوالے کردینا، دینا
ساتھی	دوست	آسمان	آفاق
اصول	قانون	قِسم	درجہ بندی

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دوست	دشمن	پابند	غیر پابند
آسمان	زمین	پھل	نقصان
طاقتور	کمزور	نقلی	اصلی

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط فقرات کے سامنے کا (✗) نشان لگائیں۔

1. اسلام کے معنی یہ ہیں کہ اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کردیں۔ ✓
2. اسلام کے بنیادی سات عقائد ہیں۔ ✗
3. اسلام کا سب سے پہلا حکم یہ ہے کہ اللہ ایک ہے۔ ✓
4. اسلام کے پہلے عقیدے کا نام توحید ہے۔ ✓
5. زمین سے آسمان تک اللہ کی ہی سلطنت ہے۔ ✓

سبق نمبر 3

حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. جنگ احد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: کافروں کے ساتھ مسلمانوں کی دوسری جنگ کو جنگ اُحد کہتے ہیں۔

2. جنگ احد کے کس واقعہ نے مسلمانوں کی فتح کو تقریباً شکست میں بدل دیا تھا؟

ج: اس جنگ میں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے خلاف ورزی کی وجہ سے مسلمانوں کی فتح شکست میں بدل گئی۔

3. حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حضور اکرم ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

ج: حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی تھیں۔

4. حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جنگ احد میں کیا کام انجام دیا؟

ج: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جنگ اُحد میں مسلمانوں کی خراب صورت حال دیکھ کر نیزہ لے کر نکلیں۔ آپؓ بھاگنے والوں کو روکتی تھیں اور غصے میں کہتی تھیں کہ تم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھاگتے ہو)۔

5. حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بہادری اور دلیری کے واقعات اپنے الفاظ میں سنائیے۔

ج: حضرت صفیہ نہایت بہادر تھیں۔ اسلام قبول کرنے کے بعد آپؓ نے اکثر غزوات میں شرکت کی اور ہر موقعے پر بہادری اور شجاعت کا مظاہرہ کیا۔

6. حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شخصیت پر ایک مضمون تحریر کریں۔

ج: حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی تھیں۔ آپؓ کا حسب ونسب وہی تھا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا۔ آپؓ نے اسلام قبول کرنے کے بعد مکہ سے مدینہ ہجرت کی تھی۔ حضرت صفیہ نہایت بہادر اور اعلیٰ درجے کی شاعرہ تھیں۔ اسلام قبول کرنے کے بعد آپؓ نے اکثر غزوات میں شرکت کی اور ہر موقعے پر بڑی بہادری اور شجاعت کا مظاہرہ کیا۔ حضرت حمزہؓ کی شہادت پر بھی آپؓ نے بہت ضبط کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال

پر حضرت صفیہؓ نے مرثیہ لکھا۔

مندرج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
غزوات	جہاد کی جمع	حضرت صفیہؓ نے اکثر غزوات میں شرکت کی۔
شجاعت	بہادری	حضرت علیؓ نے ہر غزوہ میں شجاعت کا مظاہرہ کیا۔
تعمیل	عمل کرنا	ہمیں اسلامی تعلیمات کی تعمیل کرنی چاہیے۔
بخشش	معافی	ہمیں ہر وقت اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگنی چاہیے۔
معذوری	مجبوری	میرے دوست کے ابو معذوری کی وجہ کچھ نہیں کرتے تھے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
قبول کرنا	منع کرنا	شکست	جیت
بہادر	بزدل	کافر	مسلمان
شاعرہ	شاعر	خراب	صحیح
پھینکنا	اٹھانا	جمع	تفریق
تھوڑا	زیادہ		

مندرجہ ذیل الفاظ کی الٹ معنی والے الفاظ بنائیں۔

الفاظ	الٹ	الفاظ	الٹ
اعلیٰ	ادنیٰ	زندہ	مردہ
نقصان	فائدہ	خوش قسمت	بدقسمت
فتح	ناکامی	بہادر	بزدل

درست جواب منتخب کریں۔

1. حضرت صفیہؓ نہایت بہادر، دلیر اور اعلیٰ درجے کی ________ تھیں۔

(الف) مصنفہ (ب) شاعرہ ✓ (ج) شاکرہ

2. حضرت صفیہؓ یہ صورت حال دیکھ کر ________ لے کر نکلیں۔

(الف) بھالا (ب) چاقو (ج) نیزہ ✓

3. ابوسفیان کی بیوی ہندہ نے انتقام کے جوش میں ________ کے اعضاء کٹوائے۔

(الف) حضرت جعفرؓ (ب) حضرت حمزہؓ ✓ (ج) حضرت سلمان فارسیؓ

4. حضرت ________ اپنے بھائی کی نعش پر آئیں۔

(الف) صفیہؓ ✓ (ب) رکیہؓ (ج) عائشہؓ

5. مسلمانوں کو جنگ میں مشغول دیکھ کر موقعے سے ________ سے اٹھانا چاہا۔

(الف) نقصان (ب) فائدہ ✓ (ج) دونوں

مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
شعر	اشعار	جنگ	جنگیں	حکم	احکامات
حکومت	حکومتیں	عضو	اعضاء	مجلس	مجالس

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
درجہ	مرتبہ	پریشان	دکھ، تکلیف
شجاعت	بہادری	فتح	کامیابی
جنت	بہشت	رخ	سمت
صورت	شکل	معلم	استاد

اس سبق میں جتنے اسم معرفہ استعمال ہوئے ہیں انھیں اپنی کاپی میں لکھیں۔

۱۔ نبی اکرم صلعم	۶۔ جنگ خندق
۲۔ حضرت صفیہؓ	۷۔ حضرت زبیرؓ
۳۔ حضرت حسانؓ	۸۔ حضرت حمزہؓ
۴۔ مدینہ	۹۔ حضرت عبدالمطلب
۵۔ جنگ اُحد	۱۰۔ ابوسفیان

جواب اسم معرفہ

قواعد: اسم علم میں نام، خطاب، لقب، کنیت، عرف اور تخلص شامل ہیں۔

جیسے:
- عبدالرحمٰن، حیدرآباد یا قرآن مجید نام ہیں۔
- شمس العلماء، خاتون جنت یا آخوند خطاب ہیں۔
- مادرملت، سیف اللہ، اسداللہ یا ابوحزاب القاب ہیں۔
- ابوحنیفہ، ابن قاسم، ابوبکر، ابن خطاب یا ابن بطوطہ کنیت ہیں۔
- چنو، کالو، منو یا کلو عرف ہیں۔

یہ رشتے میں کون ہوتے ہیں؟ رشتوں کی وضاحت کریں۔

ماموں: امی کے بھائی کو ماموں کہتے ہیں۔

تایا: ابو کے بڑے بھائی کو تایا کہتے ہیں۔

دادا: ابو کے ابو کو دادا کہتے ہیں۔

پھوپھی: ابو کی بہن کو پھوپھی کہتے ہیں۔

خالہ: امی کی بہن کو خالہ کہتے ہیں۔

نانی: امی کی امی کو نانی کہتے ہیں۔

چچا: ابو کے چھوٹے بھائی کو چچا کہتے ہیں۔

سبق نمبر 4

سونے کے باٹ

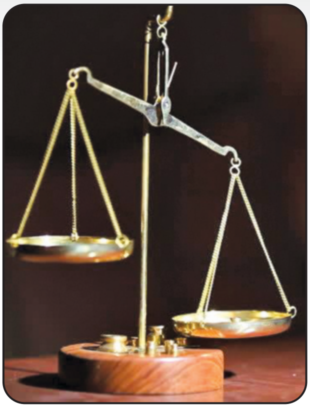

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. شیخ حسن نے حضرت شاہ جمال رحمۃ اللہ علیہ سے کیا کہا؟

ج: شیخ حسن نے حضرت شاہ جمالؒ سے عرض کی کہ حضرت دعا کیجیے کہ اللہ تعالیٰ میرے کاروبار میں برکت دے۔

2. حضرت شاہ جمال رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ صاحب کو کیا نصیحت کی؟

ج: حضرت شاہ جمال نے شیخ حسن کو یہ نصیحت کی کہ غلہ پورا تولا کرو۔

3. حضرت شاہ جمال کی نصیحت کا شیخ حسن پر کیا اثر ہوا؟

ج: حضرت شاہ جمالؒ کی نصیحت نے ان کے دل پر ایسا اثر کیا کہ انھوں نے کم تولنا چھوڑ دیا اور پورا تولنے لگے۔

4. شیخ حسن نے سونے کے باٹ دریا میں کیوں پھینک دیے؟

ج: شیخ حسن نے حضرت شاہ جمال کے کہنے پر سونے کے باٹ دریا میں پھینک دیے۔

5. سونے کے باٹ شیخ حسن کے پاس واپس کیسے آ گئے؟

ج: جب سونے کا باٹ ایک کسان کو ملے تو اس نے پہچان لیا کہ یہ شیخ حسن کے ہیں۔ انھوں نے یہ باٹ لا کر شیخ حسن کے حوالے کر دیے۔

6. اس کہانی سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

ج: اس کہانی سے ہمیں ایمانداری اور حلال کی کمائی کی برکت کا سبق ملتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
مشہور	غیر مشہور	دعا	بددعا
فروخت	خرید	حلال	حرام
کم	زیادہ	ترقی	تنزلی

سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں۔

1. حضرت شاہ جمالؒ ایک ...مشہور بزرگ... تھے۔
2. اس سے پہلے شیخ حسن ...کم تولتے... تھے۔
3. خدا نے ان کے کاروبار میں اتنی ...ترقی دی کہ اب انہوں نے غلہ تولنے کے لیے سونے کے باٹ بنوالیے...۔
4. اس زمانے میں دریا پر ...پل نہیں تھا...۔
5. کسان دریا میں سے گزرنے لگے تو ...سونے کے باٹ ان کے پیروں کے نیچے آ گئے...۔
6. حلال کمائی میں ایسی ہی ...برکت ہوتی ہے...۔

درست جواب منتخب کریں۔

1. حضرت شاہ جمال رحمۃ اللہ علیہ ایک مشہور ______ تھے۔
   (الف) شاعر (ب) بزرگ ✓ (ج) مصنف
2. آپ مزار ______ میں ہے۔
   (الف) کراچی (ب) بلوچستان (ج) لاہور ✓
3. شیخ حسن کی لاہور میں ______ کی دوکان تھی۔
   (الف) غلے ✓ (ب) چاول (ج) گندم
4. شیخ حسن نے ______ کے باٹ بنوالیے۔
   (الف) چاندی (ب) تانبے (ج) سونے ✓

مندرجہ ذیل غلط الفاظ کو صحیح کریں۔

غلط	صحیح	غلط	صحیح
لاحور	لاہور	نصیہت	نصیحت
دئا	دعا	برقت	برکت
صونا	سونا	خدمط	خدمت
طرازو	ترازو	عرص	عرس
طرقی	ترقی	اعتراز	اعتراض
حزرت	حضرت	کیمتی	قیمتی

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب حروف کی مدد سے پر کر کے الفاظ بنائیے۔

1. ی
س .... ب ،
2. ا
دوک............... ن،
3. ب
.... رک ت ،
4. ت
خ دم............... ،
5. و
س............... ن ے ،
6. ا
ح............... ض ر ،
7. ر
ح ض............... ت ،
8. ا ن
.... س ان ،
9. پ
وا............... س ،
10. ا و
ت ر............... ی ،

مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
مزار	درگاہ	کاروبار	بزنس
عرض	گذارش	فوراً	جلدی
ضائع	نقصان	صرف	لگایا

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط فقرات کے سامنے کا (✗) نشان لگائیں۔

1. حضرت شاہ جمال رحمۃ اللہ علیہ ایک مشہور شاعر تھے۔ ✗
2. شاہ جمال رحمۃ اللہ علیہ کے ایک مرید شیخ حسن تھے۔ ✓
3. ان کی لاہور میں گندم کی دوکان تھی۔ ✗
4. شیخ حسن نے چاندی کے باٹ بنوالیے۔ ✗
5. انھوں نے باٹ لاکر شیخ حسن کے حوالے کر دیے۔ ✓

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
غلہ	اناج	ہمیں غلہ پورا تولنا چاہیے۔
نصیحت	ہدایت	ہمیں اپنے بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرنا چاہیے۔
اعتراض	عیب نکالنا	احمد کو میرے مشورے پر اعتراض تھا۔
ترازو	وزن کرنے کا پیمانہ	ترازو وزن کی پیمائش کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔
دیہات	گاؤں	علی کے دادا دیہات میں رہتے تھے۔

سبق نمبر 5

نعت

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. حمد اور نعت میں فرق بیان کریں۔

ج: حمد اس نظم کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے جبکہ نعت اس نظم کو کہتے ہیں جس میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف بیان کی جائے۔

2. شاعر نے رسول اکرم ﷺ کے لیے چاند کا لفظ کن کن معنوں میں استعمال کیا ہے؟

ج: شاعر نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے چاند کا لفظ دنیا کی روشنی کے معنوں میں استعمال کیا ہے۔

3. اس نظم میں شاعر نے نبی کریم ﷺ کے کن کن احسانات کا ذکر کیا ہے؟

ج: اس نظم میں شاعر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے جن احسانات کا ذکر کیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) آپؐ نے ہمیں نیکی کا درس (سبق) دیا۔

(ii) آپؐ نے بھائی چارے کا درس (سبق) دیا۔

(iii) دنیا سے ظلمت اور تاریکی کو ختم کیا۔

(iv) معذوروں، مجبوروں، غریبوں، بے چاروں اور غریبوں کی مدد کی۔

4. اس نظم میں نبی کریم ﷺ کی جن تعلیمات کا ذکر کیا گیا ہے، انہیں تفصیل سے بیان کریں۔

ج: اس نظم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مندرجہ ذیل تعلیمات کا ذکر کیا گیا ہے۔

(i) توحید کی دعوت (ii) نیکی کی ہدایت (iii) بھائی چارے کا درس (iv) آپس میں میل جول (v) ظلم سے نجات (vi) زندگی گزارنے کا طریقہ (vii) مجبوروں، لاچاروں، غریبوں کی مدد (viii) بیماروں کی تیمارداری اور ان کی عیادت کرنا۔

5 نبی کریم ﷺ کی آمد سے لوگوں کے حالات کیسے بدل گئے؟ وضاحت کریں۔

ج نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے لوگوں کے حالات بدل گئے۔ ان میں تہذیب آ گئی۔ زندگی گزارنے کا طریقہ آ گیا۔ عدل وانصاف قائم ہوگیا۔ جہالت ختم ہوگئی۔ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ آپس میں نفرتوں کا خاتمہ ہوگیا۔ سب مل جل کر رہنے لگے۔ جاہلانہ رسم ورواج ختم ہوگئیں۔ مرد اور عورت کے برابر (مساوی) حقوق مقرر ہو گئے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
کرشمہ	کرامت	دنیا کی ہر شے میں اللہ کا کرشمہ دکھائی دیتا ہے۔
معذور	مجبور	ہمیں معذور لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔
مظلوم	ستایا گیا	ہمیں مظلوموں کو نہیں ستانا چاہیے۔
الفت	محبت	ہماری والدین ہم سے الفت کرتے ہیں۔
قدرت	طاقت	اللہ تعالیٰ کی قدرت لازوال ہے۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں موزوں الفاظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

1 نبی کریم ﷺ نے ہم کو ___نیکی___ کا سبق پڑھایا۔

2 نبی کریم ﷺ بندوں کو خدا کی رحمت کا ___مژدہ___ سنانے آئے تھے۔

3 نبی کریم ﷺ نے فرمایا مسلمان آپس میں ___بھائی بھائی___ ہیں۔

4 آپ ﷺ نے فرمایا اپنی بھلائی کے لیے ___مل جل___ کے رہو۔

5 نبی کریم ﷺ نے ___مظلوموں، ناداروں، مجبوروں___ کی امداد کرنے کا حکم دیا۔

- کالم (الف) کے مصرعے کو کالم (ب) کے صحیح مصرعے سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
اللہ نے اپنی رحمت سے	خود رہ کر بتانے آئے تھے۔
کیا خوب کرشمہ قدرت کا	یہ نام ہی ایسا پیارا ہے۔
کس طور سے ہم دنیا میں رہیں	اک چاند عرب میں چمکایا۔
ایمان کی دولت بھی بخشی	دنیا والوں کو دکھلایا۔
ہو جائیں خدا اس نام پہ ہم	اللہ کا بھی پیغام دیا۔

- مندرجہ ذیل غلط الفاظ کو صحیح کریں۔

غلط	صحیح	غلط	صحیح
رہمت	رحمت	دوار	دیوار
کدرت	قدرت	مصلم	مسلم
منضور	منظور	سحارا	سہارا

- مندرجہ ذیل اشعار کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

1. بندوں کو خدا کی رحمت کا
مژدہ وہ سنانے آئے تھے

جواب: مفہوم: نعت کے اس شعر میں شاعر "محمد شفیع الدین نیر" نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا میں انسانوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی خوشخبری سنانے کے لیے تشریف لائے تھے۔

2. کس طور سے، ہم دنیا میں رہیں
خود رہ کے بتانے آئے تھے

مفہوم:

نعت کے اس شعر میں شاعر "محمد شفیع الدین نیر" نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ اس دنیا میں اللہ نے اپنے پیارے محبوب، سرورِ کائنات، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رحمت بنا کر بھیجا۔ آپؐ نے اپنے ہر ایک عمل سے دنیا والوں کو دنیا میں زندگی گذارنے کا طریقہ بتایا۔

3 فرمایا تم مسلم سارے
آپس میں بھائی بھائی ہو

مفہوم: نعت کے اس شعر میں شاعر "محمد شفیع الدین نیر" نے یہ واضح کیا ہے کہ آپ ؐ نے دنیا میں تمام مسلمانوں کو آپس میں بھائی بھائی بنا دیا۔ مختصر یہ کہ بھائی چارہ قائم کیا۔

4 گھل مل کے رہو، مل جل کے رہو
منظور جو اپنی بھلائی ہو

مفہوم: نعت کے اس شعر میں شاعر "محمد شفیع الدین نیر" نے یہ واضح کیا کہ آپ ؐ نے لوگوں کو مل جل کر رہنے کی ہدایت کی ہے اور آپ ؐ نے میل جول کو انسانی بھلائی کے لیے اہم قرار دیا ہے۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جگ	دنیا	راہ	راستہ
بھلائی	اچھائی	منظور	قبول کرنا
امداد	مدد کی جمع	فدا	قربان
نادار	مفلس	سہارا	مدد

سبق نمبر 6

شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. شاہ ولی اللہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج: شاہ ولی اللہ 1703ء میں موضوع پھلت، ضلع مظفر نگر یو پی (انڈیا) میں پیدا ہوئے۔

2. شاہ ولی اللہ کے اخلاق و عادات کیسے تھے؟

ج: شاہ ولی اللہ بچپن ہی سے ذہین اور محنتی ہونے کے ساتھ سنجیدہ اور باوقار انسان تھے۔ سادگی اور نفاست پسند بھی تھے۔ فضول اور بے مقصد کاموں سے دور رہتے تھے۔ وہ اپنے وقت کو صرف بامقصد کاموں میں ہی صرف کرتے تھے۔

3. شاہ ولی اللہ کا سب سے بڑا کارنامہ کیا ہے؟

ج: شاہ ولی اللہ کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انھوں نے قرآن وحدیث کی تعلیمات کو عام فہم، زبان اور سادہ دلکش اسلوب میں پیش کیا۔ قرآن پاک کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا۔

4. شاہ ولی اللہ کے مطابق کون کون سے مسالک برحق ہیں؟

ج: انہوں نے غور و فکر اور تحقیق کے بعد یہ رائے دی کہ مسلمانوں کے چاروں فقہی مسالک (حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی) برحق ہیں۔

5. مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کے لیے شاہ ولی اللہ نے کیا کارنامہ انجام دیا؟

ج: شاہ ولی اللہ کا ایک بڑا کارنامہ مسلمانوں میں مختلف مسلکوں کو مٹانا ہے۔ انہوں نے مسلک کی بنیاد پر اختلاف کے خاتمے اور اعتدال اور میانہ روی کا درس دیا ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط فقرات کے سامنے کا (✗) نشان لگائیں۔

1. شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ مسلمانانِ پاک و ہند کے ایک عظیم محسن ہیں۔ ✓
2. آپ کو سات سال کی عمر میں مدرسے میں داخل کرا دیا گیا۔ ✗
3. شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیم و تربیت ان کے دادا کے زیر سایہ ہوئی۔ ✗
4. شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت کے عبقری شخصیت کے حامل تھے۔ ✓

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
نازک	مضبوط	شروع	ختم
جاہل	عاقل	فضول	کارآمد
والد	والدہ	اصل	نقل
بڑا	چھوٹا	قریب	دور
عام	خاص		

صحیح جواب کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

1. شاہ ولی اللہ 1705 میں پیدا ہوئے۔
(1753ء ، 1703ء ، 1705ء ✓)

2. شاہ ولی اللہ کے والد ایک بہت بڑے عالم دین تھے۔
(حکمران ، عالم دین ✓ ، سائنس دان)

3. شاہ ولی اللہ نے قرآن مجید سات سال کی عمر میں حفظ کیا۔
(دس ، سات ✓ ، پانچ)

4. شاہ ولی اللہ نے ___سترہ___ سال کی عمر میں درس و تدریس کا کام شروع کیا۔

(سترہ ✓، پچیس ، چالیس)

5. شاہ ولی اللہ نے قرآن پاک کا ___فارسی___ زبان میں ترجمہ کیا۔

(فارسی ✓، اردو ، لاطینی)

مندرجہ ذیل غلط الفاظ کو صحیح کریں۔

غلط	صحیح	غلط	صحیح
احمیت	اہمیت	مساعل	مسائل
برھق	برحق	انطکال	انتقال
ذحانت	ذہانت	ہنفی	حنفی
حسول	حصول	تدریث	تدریس
طالیف	تالیف		

درست جواب منتخب کریں۔

1. شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ مسلمانان پاک و ہند کے ایک عظیم __________ ہیں۔

(الف) جنگجو (ب) محسن ✓ (ج) بہادر

2. شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ __________ میں موضوع پھلت، ضلع مظفرنگر یوپی (انڈیا) میں پیدا ہوئے۔

(الف) 1701ء (ب) 1702ء (ج) 1703ء ✓

3. ______ سال کی عمر میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن مجید حفظ کر لیا۔

(الف) 6 (ب) 7 ✓ (ج) 8

4. آپ رحمۃ اللہ علیہ کو __________ سال کی عمر میں مدرسے میں داخل کرا دیا گیا۔

(الف) پانچ ✓ (ب) چھ (ج) سات

حروف کی مدد سے جملے مکمل کریں۔ (کا، کو، پر، کے، کی)

1. تارا ____کی____ گڑیا پیاری ہے۔
2. سب لڑکوں ____کی____ ٹافیاں ہوں۔
3. یہ علی ____کا____ بیگ ہے۔
4. درخت ____پر____ چڑیا بیٹھی ہے۔
5. سارا ____کے____ پاس اچھی سی گڑیا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم اور فعل ڈھونڈ کر سامنے لکھیے۔

جملے	اسم	فعل
میز پر کتاب ہے۔	کتاب	ہے
سارا کھانا کھا رہی ہے۔	سارا	کھا رہی
جنگل میں ہاتھی ہے۔	جنگل، ہاتھی	ہے
دھوبی کپڑے دھو رہا ہے۔	دھوبی	دھو رہا
میرے پاس طوطا ہے۔	طوطا	ہے

سبق نمبر 7

تازہ مچھلی برائے فروخت

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. کالا تختہ کہاں لگا ہوا تھا اور اس پر کیا لکھا ہوا تھا؟

ج: ایک ریستوران کے دروازے پر ایک کالا تختہ لگا ہوا تھا اور اس پر یہ لکھا ہوا تھا: یہاں تازہ عمدہ مچھلی ہر وقت ملتی ہے۔

2. مچھلی کھانے کے بعد کیا محسوس ہوتا تھا؟

ج: مچھلی کھانے کے بعد ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے یہ مچھلی جنت کی کسی نہر سے پکڑ کر فرشتوں نے جنت ہی کے کسی چولہے پر تلی ہے۔

3. شین فون نے مچھلی کی دوکان کیسے ڈھونڈی؟

ج: شین فون نے اپنی ناک پُھلا کر پہلے تو خوشبو سونگھی پھر ایک دوکان کی طرف اشارہ کر کے کہا! ہو نہ ہو مچھلی کی دوکان یہ ہی ہے۔

4. فوجی نے بوڑھے دوکاندار کو کیا مشورہ دیا؟

فوجی نے بوڑھے دوکاندار کو یہ مشورہ دیا تم صرف سادہ تختہ لگوا دو۔ تمہاری مچھلی کی خوشبو سے تمام بازار مہکتا رہتا ہے۔

5. بوڑھے دوکاندار نے صرف سادہ تختہ کیوں لگا رہنے دیا؟

بوڑھے دوکاندار نے فوجی کے مشورے پر صرف سادہ تختہ لگا رہنے دیا۔

سبق کے متن کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں کو الفاظ کی ترتیب درست کر کے تحریر کیجیے۔

1. تازہ عمدہ ملتی ہے مچھلی ہر وقت یہاں۔

یہاں ہر وقت تازہ عمدہ مچھلی ملتی ہے۔

2. چلی گئی پھر میں شہر دوسرے۔

پھر میں دوسرے شہر چلی گئی۔

3. دیکھا جا کر تو ہماری اندر آنکھیں کھل گئیں۔

اندر جا کر تو ہماری دیکھا تو ہماری آنکھیں کھل گئیں۔

4. لگا قصہ لے لے کر مزے سنانے بوڑھا باورچی۔

بوڑھا باورچی نے مزے لے لے کر قصے سنے۔

5. ہوئی معلوم بھی مجھے معقول یہ بات۔

مجھے بھی یہ بات معقول معلوم ہوئی۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
تازہ	باسا	جنت	دوزخ	خوشبو	بدبو
خوشی	غمی	دور	قریب	صبح	شام
شہر	گاؤں	بے معنی	بامعنی	بوڑھا	جوان

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
بلاناغہ	روزانہ	احمد بلاناغہ اسکول جاتا ہے۔
لذیذ	مزے دار	بریانی بہت لذیذ تھی۔
بھید	راز	اسلم علی کا بھید جانتا تھا۔
فن	ہنر	لکڑی کا فرنیچر بنانا بھی ایک اچھا فن ہے۔
معقول	بہت	لاہور گھومنے کے لیے میرے پاس معقول رقم تھی۔

مندرجہ ذیل جمع الفاظ کے واحد تحریر کریں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
مچھلیاں	مچھلی	سہیلیاں	سہیلی
قصے	قصہ	نظریں	نظر
اشتہارات	اشتہار	اطراف	طرف

درست جواب منتخب کریں۔

1. واقعی اس کی تلی ہوئی مچھلی پورے شہر میں ___مشہور___ تھی۔

(الف) غیر مشہور (ب) مشہور ✓ (ج) دونوں

2. یہاں ___تازہ___ عمدہ مچھلی ہر وقت ملتی ہے۔

(الف) تازہ ✓ (ب) باسی (ج) گرم

3. ___دوکان___ پر ایک سادا کالا تختہ لگا ہوا تھا۔

(الف) گھر (ب) آفس (ج) دوکان ✓

4 ایک ___سال___ کا عرصہ ہوا۔

(الف) سال ✓ (ب) مہینہ (ج) ہفتہ

5 ___مچھلی___ ہر وقت ملتی ہے۔

(الف) سبزی (ب) مچھلی ✓ (ج) غذا

مندرجہ ذیل الفاظ کے ہجے درست کر کے تحریر کیجیے۔

غلط	درست	غلط	درست
مالوم	معلوم	عرسہ	عرصہ
طرقی	ترقی	عادمی	آدمی
شوک	شوق	بزار	بازار
فورن	فوراً	مشحور	مشہور
کلم	قلم		

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بلاناغہ	پابندی سے	برس	سال
جنت	بہشت	بمشکل	مشکل سے
طرف	جانب	بھید	راز

مندرجہ ذیل جملوں کو ہے اور ہیں کی مدد سے مکمل کیجیے۔

1 آپ کا نام کیا ___ہے؟___

2 ہمارے پاس بہت سے قلم ___ہیں۔___

3. کیا آپ مجھے جانتے ____________ ہیں؟

4. علی آج ہی کراچی سے آیا ____________ ہے۔

5. آپ کا گھر بہت دور ____________ ہے۔

6. یہ پردے بہت خوبصورت ____________ ہیں۔

7. آپ کے بھائی جان آئے ____________ ہیں۔

8. فاطمہ ایک ذہین لڑکی ____________ ہے۔

9. میرے ابا جان دفتر میں کام کرتے ____________ ہیں۔

10. احمد اپنا کام کر رہا ____________ ہے۔

سبق نمبر 8

کامیابی کا راز

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. بادشاہ کس چیز کی تلاش میں تھا؟

ج بادشاہ کامیابی کے راز کی تلاش میں تھا۔

2. وہ تین سوالات کیا تھے؟

ج سوالات یہ تھے کسی کام کو کرنے کا سب سے اہم وقت کیا ہوتا ہے؟ سب سے اہم کام کرنے کے لیے کیا ہوتا ہے؟ سب سے اہم شخص کون ہوتا ہے ؟

3. بادشاہ نے اپنے وزیر سے کیا کہا؟

ج بادشاہ نے اپنے وزیر سے یہ اعلان کرانے کے لیے کہا کہ جو کوئی ان سوالوں کے جوابات دے گا وہ 5 ہزار سونے کے سکے انعام میں پائے گا۔

4. صوفی کہاں رہتا تھا؟

ج دارالخلافہ سے کچھ فاصلے پر ایک جنگل میں صوفی رہتا تھا۔

5. بادشاہ نے صوفی سے کیا پوچھا؟

ج بادشاہ نے صوفی سے تین سوالات کے جوابات پوچھے۔

(I) کسی کام کو کرنے کا سب سے اہم وقت کون سا ہے؟

(II) سب سے اہم کام کرنے کے لیے کیا ہوتا ہے؟

(III) سب سے اہم شخص کو ہوتا ہے؟

6 کیا صوفی نے بادشاہ کے سوالات کے جوابات فوراً دے دیے تھے؟

ج صوفی نے بادشاہ کے سوالات کے جوابات فوراً نہیں دیے۔

7 صبح کو داڑھی والے شخص نے بادشاہ کو کیا بتایا؟

ج داڑھی والے شخص نے بادشاہ سے کہا کہ میں اب بہتر محسوس کر رہا ہوں۔ آپ کا شکریہ، مجھے معاف کر دیں میں یہاں آپ کو مارنے کے لیے آیا تھا کیونکہ آپ نے میرے بھائی کو مروا دیا تھا۔ میں غم کی وجہ سے آپ کا سخت دشمن بن گیا تھا۔

8 آخر میں صوفی نے بادشاہ کو اس کے سوالات کے بارے میں کیا بتایا؟

ج آخر میں صوفی نے بادشاہ کو اس کے سوالات کے بارے میں بتایا کہ سب سے اہم وقت وہ تھا جب آپ میری مدد کرنا چاہتے تھے۔ سب سے اہم کام زمین کھودنا تھا اور میں آپ کے لیے سب سے اہم شخص تھا۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
شکست	ہار	پاکستان نے 1965 کی جنگ میں بھارت کو شکست دی۔
تسلی بخش	اطمینان بخش	آج کل کراچی کے حالات تسلی بخش ہیں۔
منادی کرانا	اعلان کرانا	بادشاہ نے چور کو پکڑنے کے لیے انعام کی منادی کرا دی۔
رجوع کرنا	رابطہ کرنا	عوام نے اپنے مسائل کے حل کے لیے بادشاہ کی طرف رجوع کیا۔
موزوں	مناسب	آج کا دن کرکٹ کھیلنے کے لیے موزوں ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں کو ہے اور ہیں کی مدد سے مکمل کریں۔

1 وہ اپنا کام کر رہا ______ہے______۔

2. ڈاکیا ڈاک لاتا ______ ہے۔ ______۔
3. بچے کھیل میں مصروف ______ ہیں۔ ______۔
4. کینسر ایک لاعلاج بیماری ______ ہے۔ ______۔
5. بچے کھیل کود میں مصروف ______ ہیں۔ ______۔
6. میں نے آج کا اخبار پڑھ لیا ______ ہے۔ ______۔
7. آج کل ادویات بہت مہنگی ہوتی جا رہی ______ ہیں۔ ______۔
8. ہم آپ کے گھر آنا چاہتے ______ ہیں۔ ______۔
9. باسط کے چچا جج ______ ہیں۔ ______۔
10. انسان اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ______ ہے۔ ______۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
جستجو	تمنا	موزوں	مناسب
لاغر	کمزور	معمولی	ہلکا
کافی	بہت	تلقین	ہدایت
اہم	خاص	دہقان	کسان

ذیل میں کچھ جملے دیے گئے ہیں جن کا ایک حصہ پہلے کالم میں ہے اور دوسرا حصہ دوسرے کالم میں دونوں حصوں کو ملا کر جملے مکمل کیجیے اور نیچے دی گئی جگہ پر تحریر کیجیے۔

اچھے بچے اپنے بزرگوں کا	ہر کوئی عزت کرتا ہے۔
ہمیں اپنے ماحول کو	کامیاب بناتی ہے۔
پڑھے لکھے انسان کی	عقلمندی کی علامت ہے۔

دوست وہی ہے	ہمارا فرض ہے۔
محنت ہی انسان کو	کہنا مانتے ہیں۔
مہمان خدا کی	ایک عظیم ایجاد ہے۔
کم بولنا	صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔
علم ایک ایسا خزانہ ہے	رحمت ہوتے ہیں۔
وطن کی حفاظت کرنا	جو مصیبت میں کام آئے۔
ہوائی جہاز سائنس کی	جسے کوئی نہیں چرا سکتا۔

مکمل جملے نیچے تحریر کیجیے۔

(1) اچھے بچے اپنے بزرگوں کا کہنا مانتے ہیں۔

(2) ہمیں اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

(3) پڑھے لکھے انسان کی ہر کوئی عزت کرتا ہے۔

(4) دوست وہی ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

(5) محنت ہی انسان کو کامیاب بناتی ہے۔

(6) مہمان خدا کی رحمت ہوتے ہیں۔

(7) کم بولنا عقلمندی کی علامت ہے۔

(8) علم ایک ایسا خزانہ ہے جسے کوئی نہیں چرا سکتا۔

(9) وطن کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔

(10) ہوائی جہاز سائنس کی ایک عظیم ایجاد ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سوال	جواب	جنگ	امن	کمزور	طاقتور
موت	زندگی	تازہ	باسا	مصروف	فارغ
امیر	غریب	غروب	طلوع	شکست	جیت

سبق نمبر 9

صحابہؓ کے کردار

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 اس نظم کا موضوع کیا ہے؟

ج اس نظم کا موضوع ''صحابہؓ کے کردار'' ہے۔

2 اس نظم میں شاعر نے کن لوگوں کا حال بیان کیا ہے؟

ج اس نظم میں شاعر نے صحابہؓ کا حال بیان کیا ہے۔

3 صحابیؓ کے کیا معنی ہیں؟

ج صحابیؓ کے معنی ساتھی ہیں۔

4 کوئی بھی چار صحابہ کرامؓ کے نام لکھیں۔

ج چار صحابہ کے نام:

(i) حضرت ابو بکر صدیقؓ (ii) حضرت عمر فاروقؓ

(iii) حضرت عثمان غنیؓ (iv) حضرت علی المرتضیٰؓ

5 صحابہؓ نے کون کون سے کام کیے؟

صحابہؓ نے اسلام کی تبلیغ کے لیے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر طرح سے مدد کی۔ ہر جنگ میں شرکت کی۔ ہر برے وقت میں اپنے اسلامی بھائیوں کی مدد کی۔ عدل وانصاف، سخاوت، محبت کو پروان چڑھایا۔ طرح طرح کی تکلیفیں برداشت کیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
سرشار	بھرپور	صحابہؓ ایمان کے جذبے سے سرشار تھے۔
سینہ سپر کرنا	تحمل، برداشت کرنا	ہر آفت میں سینہ سپر کرنا اچھی بات ہے۔
غم خوار	دکھ شریک ہونا	ہمیں غریبوں کی غم خواری کرنا چاہیے۔
وفادار	سچا	گھوڑا ایک وفادار جانور ہے۔
شریعت	اسلامی قانون	ہمیں شریعت پر عمل کرنا چاہیے۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو ''کے'' اور ''کہ'' کی مدد سے پُر کریں۔

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں ـــکہـــ دنیا میں آپ ـــکےـــ ضمیر سے بڑھ کر کوئی شے نہیں۔ جب آپ اپنے خدا ـــکےـــ حضور پیش ہوں تو آپ خود اعتمادی سے کہہ سکیں ـــکہـــ مجھ پر جو فرائض تھے، وہ میں نے کامل دیانت، خلوص اور وفاداری ـــکےـــ ساتھ ادا کر دیے۔ مجھے یقین ہے ـــکہـــ آپ یہ جذبے اپنے اندر پیدا کر لیں گے اور انہی ـــکےـــ مطابق زندگی ـــکےـــ سارے کام انجام دیں گے!

(بانی قائداعظم محمد علی جناح (سبی 12 فروری 1948ء)

ایران سے تعلق رکھنے والے لوگ ایرانی کہلاتے ہیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مندرجہ ذیل جگہوں کے لوگوں کو کیا کہا جائے گا؟

1. ہندوستان: ہندوستانی
2. ملائیشیا: ملائیشی
3. جاپان: جاپانی
4. چین: چینی
5. گجرات: گجراتی
6. لاہور: لاہوری
7. کویت: کویتی
8. نیپال: نیپالی
9. آسٹریلیا: آسٹریلوی
10. بنگلہ دیش: بنگلہ دیشی

صحابہ کے اخلاق کے عنوان پر ایک مضمون لکھیں جس میں وہ تمام اوصاف ہوں جو اس نظم میں بیان کیے گئے ہیں۔

صحابہؓ کے اخلاق

صحابہؓ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جانثار ساتھی تھے۔ صحابہؓ کے بڑے عمدہ اخلاق تھے۔ ان کے اخلاق کی مثالیں اسلامی تاریخ کے ہر دور میں ملتی ہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دور میں دین کی تبلیغ میں ہر طرح سے مدد کی۔ جہالت کے اندھیرے کو ختم کیا۔ ہر مصیبت میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔ صحابہ کرام عدل وانصاف اور عفوودرگزر کے پیکر تھے۔ ہر غزوہ میں بہادری اور شجاعت کا مظاہرہ کیا۔ ایک اسلامی معاشرے کی بنیاد قائم کی۔ برسوں کی دشمنی کو ختم کیا۔ آپس محبت اور بھائی چارہ قائم کیا۔ غریبوں، ناداروں، مسکینوں اور لاچاروں کی مدد کی۔ ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھا۔ مزدوروں، بیواؤں اور یتیموں کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کیا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وصال کے بعد بھی اسلامی شریعت کو عام کیا۔ اسلامی معاشرے میں عدل وانصاف کا نظام جاری رکھا۔ غریبوں، ناداروں، مزدوروں، یتیموں اور بیواؤں کی خبر گیری جاری رکھی۔ اسلامی اخوت کو بھی قائم رکھا۔ ہر دکھ تکلیف میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔ بے شک صحابہؓ کی زندگی میں بہترین اخلاق نمایاں نظر آتے ہیں۔

سبق نمبر 10

میجر عزیز بھٹی

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. میجر عزیز بھٹی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج میجر عزیز بھٹی 1938ء کو ہانگ کانگ میں پیدا ہوئے۔

2. میجر عزیز بھٹی کے والد کا نام کیا تھا؟ وہ کیا کرتے تھے؟

ج میجر عزیز بھٹی کے والد کا نام محمد عبداللہ خان تھا۔ وہ ایک ٹیچر تھے۔

3. میجر عزیز بھٹی نے مسلح افواج میں کب شمولیت اختیار کی؟

ج میجر عزیز بھٹی نے 1948 میں مسلح افواج میں شمولیت اختیار کی۔

4. میجر عزیز بھٹی نے دشمن کے ساتھ کہاں لڑائی لڑی؟

ج میجر عزیز بھٹی نے لاہور کے محاذ پر دشمن کے ساتھ لڑائی کی۔

5. میجر عزیز بھٹی کو کیسے شہادت حاصل ہوئی؟

ج اچانک دشمن کے ٹینک کا ایک گولہ میجر عزیز بھٹی کے دائیں بازو سے ٹکرایا اور وہ شہید ہو گئے۔

6. میجر عزیز بھٹی کو جب آرام کرنے کے لیے کہا گیا تو انھوں نے کیا کہا؟

ج: میجر عزیز بھٹی کو جب آرام کرنے کے لیے کہا گیا تو انھوں نے کہا کہ مجھے واپس نہ بلائیں۔ میں واپس نہیں جانا چاہتا۔ میں اپنے عزیز مادرِ وطن کے لیے اپنے خون کا آخری قطرہ بھی بہادوں گا۔

7. میجر عزیز بھٹی کو نشانِ حیدر کیوں دیا گیا؟

ج: میجر عزیز بھٹی کو ان کی بہادری اور وطن کے دفاع کے خاطر اپنی جان کی قربانی کے اعزاز میں نشانِ حیدر دیا گیا۔

8. نشانِ حیدر کیا ہے؟

ج: نشانِ حیدر پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
محاذ	لڑائی کی جگہ	بھارت نے 1965 کی جنگ میں لاہور کے محاذ پر حملہ کیا۔
شمولیت	شامل ہونا	میجر عزیز بھٹی نے 1948ء میں پاکستان آرمی میں شمولیت اختیار کی۔
نظم و ضبط	طور طریقے	نظم و ضبط سے زندگی گزارنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
دھکیل	دھکا دینا	پاک فوج نے جنگ میں دشمن کو اپنے محاذ سے پیچھے دھکیل دیا۔
شہادت	شہید ہونا	میجر عزیز بھٹی نے 11 ستمبر 1965 کو شہادت حاصل ہے۔
اعتماد	بھروسہ	علی کے ابو کو علی پر مکمل اعتماد ہے۔

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہ پُر کریں۔

1. میجر عزیز بھٹی ___1938___ میں ہانگ کانگ میں پیدا ہوئے۔
2. میجر عزیز بھٹی کے والد کا نام ___محمد عبداللہ خان___ تھا۔
3. میجر عزیز بھٹی کے والد ایک ___استاد___ تھے۔
4. میجر عزیز بھٹی ___1945___ میں ضلع گجرات، میں اپنے آبائی گاؤں لاڈیاں آ گئے۔
5. میجر عزیز بھٹی نے پہلے ___ایئر فورس___ میں شمولیت اختیار کی۔
6. میجر عزیز بھٹی ___1948___ میں کاکول میں پاکستان ملٹری اکیڈمی کے کیڈٹ بن گئے۔
7. میجر عزیز بھٹی کو ___2 ستمبر 1965___ کی صبح محاذ کی جانب جانے کے احکامات ملے۔
8. میجر عزیز بھٹی مسلسل ___چھ دنوں___ اور چھ راتوں تک دشمن سے لڑتے رہے۔
9. میجر عزیز بھٹی نے ___11 ستمبر کو___ کو شہادت حاصل کی۔
10. میجر عزیز بھٹی کو ___نشانِ حیدر___ کے اعزاز سے نوازا گیا۔
11. نشانِ حیدر ___پاکستان___ کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔

متشابہ الفاظ: متشابہ الفاظ دنیا کی ہر زبان میں پائے جاتے ہیں۔ یہ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو آواز یا املا کے لحاظ سے ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوں۔ مگر ان کے معنی مختلف ہوں۔ جیسے: بار (بوجھ) اور بار (دفعہ)، نکتہ (باریکی) اور نقطہ (.) وغیرہ۔

مندرجہ ذیل متشابہ الفاظ کو اس طرح اپنے جملوں میں استعمال کیجیے کہ ان کا فرق واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
آر (موچیوں کا اوزار)	موچی کے پاس دو آر تھے۔

عار (شرم)	محنت میں کوئی عار نہیں ہے۔
آم (پھل)	مجھے آم بہت پسند ہے ۔
عام (عام)	یہ شاہراہ عام ہے ۔
اثر (اثر)	یہ سب میری ماں کی دعاؤں کا اثر ہے کہ میں انجینئر بن گیا۔
عصر (زمانہ)	مغل حکومت کا عصر بڑا طاقتور تھا۔
بیباک (بے خوف)	احمد ایک بے باک لڑکا ہے ۔
بے باق (ادا شدہ)	علی نے غریب کا قرضہ بے باق کر کے اس کی مدد کی ۔
آرا (لکڑی چیرنے کا آرا)	فرنیچر بنانے کے کارخانے میں بہت سے آرے ہیں۔
آراء (رائے کی جمع)	مجھے اپنے دوستوں کی آراء پر اتفاق ہے ۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب فاعل لگا کر مکمل کیجیے۔

1. آپ کیا کام کرتے ہیں؟
2. میرا کاروبار پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔
3. ہم اپنے وطن کی حفاظت کریں گے۔
4. وہ تماشہ دیکھ رہے ہیں۔
5. تم شام کو کہاں جاؤ گے؟
6. میں آج شام راولپنڈی جا رہا ہوں۔

فاعل اور فعل میں مطابقت: کسی جملے میں فاعل اگر مذکر ہوگا تو فعل بھی مذکر ہوگا۔ کسی جملے میں اگر فاعل مؤنث ہوگا تو فعل بھی مؤنث ہوگا۔ نیچے دیے ہوئے مذکر جملوں کو مؤنث اور مؤنث جملوں کو مذکر میں تبدیل کیجیے اور دونوں جملوں میں فاعل اور فعل کے نیچے لائن بھی بنائیں۔

مذکر جملے

آدمی کام کر رہا ہے۔

لڑکے سڑک پر کھیل رہے ہیں۔

چچا جان لاہور پہنچ گئے ہیں۔

دادا ابو نماز پڑھ رہے ہیں۔

درزی کپڑے سی لے گا۔

مؤنث جملے

عورت کام کر رہی ہے۔

لڑکیاں سڑک پر کھیل رہی ہیں۔

چچی جان لاہور پہنچ گئی ہیں۔

دادی اماں نماز پڑھ رہی ہیں۔

درزن کپڑے سی لے گی۔

سبق نمبر 11

ایک یادگار پٹائی

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. سرسید لیاقت علی کہاں سے آرہے تھے اور ان کے سامان میں کیا کچھ تھا؟

ج: سرسید لیاقت علی بھوپال سے آرہے تھے۔ ان کے سامان میں عجیب عجیب چیزیں تھیں۔ بڑے بڑے جہازی ٹرنک، شیشے کی الماریاں، خوبصورت بہترین گھومنے والی کرسیاں، لچکدار صوفے اور ایک بڑی سی خوبصورت دیوار گھڑی تھی جس میں ایک پیاری سی گڑیا جھولا جھول رہی تھی۔ ایک بڑا سا شیشے کا تالاب جس میں رنگ برنگی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں تیر رہی تھیں۔

2. گڑیا دیکھنے کے بعد مصنف کے دل میں کس قسم کا خیالات ابھرنے لگے؟

ج: مصنف کے دل میں یہ خیال ابھرا کہ وہ کس قدر بے قرار ہے۔ اس گھڑی والی گڑیا کو دیکھنے بلکہ اس سے کھیلنے کے لیے میری کتنی دل شکنی ہوئی ہے۔

3. مصنف سے گڑیا میں کیا خرابی پیدا ہوئی اور مصنف نے اسے ٹھیک کرنے کے لیے کیا کیا؟

ج: پہلے مصنف نے گڑیا کو قریب سے دیکھا اس کے بعد اسے پھر جھولے پر بٹھالیا۔ مگر اب وہ جھولا نہ جھول سکی۔ لہٰذا مصنف گھڑی کی چند کیلوں کو اِدھر اُدھر گھما رہا تھا کہ اس نے ایک دم سے شور مچا دیا۔ گھڑی سے گھنٹی بجنا شروع ہوئی۔ مصنف نے طرح طرح کی کوشش کی کہ یہ آواز بند ہو جائے۔

4. پہلی دفعہ پکڑے جانے پر مصنف کے ابا جان نے ان سے کیا سلوک کیا؟

ج: پہلی دفعہ پکڑے جانے پر مصنف کے ابا جان نے ان کو پیار سے سمجھایا اور چیزوں کو نہ چھیڑنے کا وعدہ لیا۔

5. مصنف کیا سوچ کر دوسری دفعہ اس کمرے میں داخل ہوئے؟

ج: مصنف نے یہ سوچ کر کہ ''ان ننھی رنگین مچھلیوں کا کیا گیا ہے جو اکیلی اس کمرے میں بند ہیں۔'' دوسری دفعہ کمرے میں داخل ہوئے۔

6. مصنف کے ابا جان نے ان کی پٹائی کیوں کی؟

ج: مصنف نے ابا جان کی بات نہ مانی اور وعدہ توڑ دیا اس لیے مصنف کے ابا جان نے ان کی پٹائی کی۔

سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں۔

1. یہ قصہ ہے اس وقت کا جب میری زندگی کا ......آٹھواں...... سال بسر ہو رہا تھا۔
2. ان کا تمام سامان ہمارے ......گھر...... میں آ رہا تھا۔
3. اس سامان میں ......عجیب عجیب...... چیزیں تھیں۔
4. ......دوسرے...... دن اسی سامان کے سلسلے کا کچھ اور سامان آنا شروع ہوا۔
5. ایک ......شیشے...... کی الماری میں تو کھلونے ہی کھلونے سجے ہوئے تھے۔

مندرجہ ذیل غلط الفاظ کو صحیح کریں۔

غلط	صحیح	غلط	صحیح
ضندگی	زندگی	مستکل	مستقل
قافی	کافی	خوبسورت	خوبصورت
علماری	الماری	ہیران	حیران

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
دل شکنی	دل توڑنا	کسی کی دل شکنی کرنا اچھی بات نہیں ہے۔
ممانعت	روک ٹوک	علی کو گھر سے باہر نکلنے کی ممانعت ہے۔

بدستور	حسب عادت	فاروق بدستور جھوٹ بولتا ہے۔
چھٹی کا دودھ یاد آنا	عقل ٹھکانے آجانا	احمد کے ابو نے احمد کی ایسی پٹائی لگائی کے احمد کو چھٹی کا دودھ یاد آ گیا۔
رونگٹے کھڑے ہونا	خوف کھانا	ماسٹر صاحب کی پٹائی سے طلبہ کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

درست جواب منتخب کریں۔

1. یہ قصہ ہے اس وقت کا جب میری زندگی کا ______________ سال بسر ہو رہا تھا۔

(الف) ساتواں (ب) آٹھواں ✓ (ج) نواں

2. گرمیوں کی ______________ بھی رات کے سناٹے سے کچھ کم نہیں ہوتی۔

(الف) دوپہر ✓ (ب) سہ پہر (ج) رات

3. ______________ بدستور جھولا جھول رہی تھی۔

(الف) لڑکی (ب) امی (ج) گڑیا ✓

4. پھر ______________ وہی سناٹا تھا۔

(الف) صبح (ب) دوپہر ✓ (ج) شام

5. اور ______________ کی آواز گونجی۔

(الف) داداجان (ب) اباجان ✓ (ج) امی جان

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
قصہ	کہانی	خاص	اہم
چیز	شے	ممانعت	منع کرنا
غور	فکر	ابتدا	شروع کرنا

مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
زندگی	حیات	دل	قلب
برس	سال	بے قرار	پریشان
خط	لکھائی کا طرز	ب	ب

مندرجہ ذیل جملوں سے واحد اسموں کو جمع اور جمع کو واحد میں تبدیل کر کے دوبارہ جملے تحریر کریں۔

1. ہر ملک ترقی کر رہا ہے۔ — تمام ممالک ترقی کر رہے ہیں۔
2. بچے اپنا کام شوق سے کرتے ہیں۔ — بچہ اپنا کام شوق سے کرتا ہے۔
3. لڑکیاں ماؤں کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ — لڑکی امی کا ہاتھ بٹاتی ہے۔
4. فقیر بھیک مانگ رہا ہے۔ — فقرا بھیک مانگ رہے ہیں۔
5. تمہارے گھر مہمان آیا ہے۔ — تمہارے گھر مہمان آئے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں کو ترتیب دے کر دوبارہ تحریر کریں۔

1. یاد بھی ہر مار کو انسان رہ سکتی نہیں۔

   ہر مار انسان کو یاد بھی نہیں رہ سکتی۔

2. تھیں سامان اس چیزیں عجیب عجیب میں۔

   اس سامان میں عجیب عجیب چیزیں تھیں۔

3. تھے کھلونے ہی کھلونے شیشہ کی ایک تو الماری میں سجے ہوئے۔

   ایک شیشے کی الماری میں تو کھلونے ہی کھلونے سجے ہوئے تھے۔

6. ہی سے اس کا مر جانا بہتر ہے۔

اس کا مر جانا ہی بہتر ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں کو درست کر کے تحریر کریں۔

1. لڑکیاں کھیل رہیں ہے۔

لڑکیاں کھیل رہی ہیں۔

2. خالہ جان ابھی ابھی آئیں ہیں۔

خالہ جان ابھی ابھی آئی ہیں۔

3. مہمان صبح تک پہنچ جائے گے۔

مہمان صبح تک پہنچ جائیں گے۔

4. سڑک کے کنارے ایک آدمی کھڑے ہوئے ہیں۔

سڑک کے کنارے آدمی کھڑے ہوئے ہیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد نیچے دیے گئے خاکے میں سے تلاش کر کے تحریر کیجیے۔

دشمن، آزاد، جعلی، بہار، محبت، قدرتی، فتح، رحمدل، حیوان، آمدنی

ا	خ	ر	چ	ع	ن	د	ص	ل
ظ	ص	ح	ف	ی	ف	ی	ب	ے
آ	ا	ل	س	ا	ر	ق	ص	ق
ل	ن	و	ی	غ	ت	ن	ع	ک
ا	س	ن	م	ت	و	م	ض	ت
ز	ا	ا	س	ع	ص	ا	ا	س
خ	ن	و	ی	ن	ث	ل	ل	ک

سبق نمبر 12

چچا جمعراتی چڑیا گھر میں

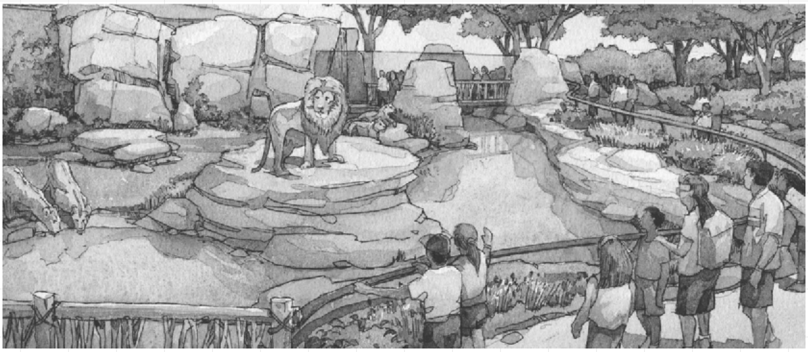

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. چچا جمعراتی کون تھے اور ان کی مصروفیات کیا تھیں؟

ج: چچا جمعراتی ہمارے سچ مچ کے چچا تو نہیں ہیں، ہم نے جس دن ان کو ابا جان سے سنتے بولتے دیکھا اسی دن سے ان کو چچا کہنے لگے۔

2. چچا جمعراتی کس قسم کا لباس پہنتے تھے؟

ج: چچا جمعراتی اچکن اور شلوار پہنتے تھے۔

3. بچوں نے ابا جان سے کیا مطالبہ کیا؟

ج: بچوں نے ابا جان سے چڑیا گھر جانے کا مطالبہ کیا۔

4 بچے سیدھے شیر کے پنجرے کی طرف کیوں بھاگے؟

بچے سیدھے شیر کے پنجرے کی طرف اس لیے بھاگے کیوں کہ بچوں نے شیر کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔

5 بندر کس قسم کی حرکتیں کر رہے تھے؟

بندر کبھی درخت کے تنے پر چڑھ جاتے۔ کبھی پھدک کر نیچے اتر آتے اور لوگوں کو دیکھ کر خوخیانے لگتے۔ کبھی بغلیں کھجاتے، کبھی ایک دوسری کی جوئیں نکالتے۔

مندرجہ ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

1 ہیں چچا ''جگت چچا'' جمعراتی تو۔ — چچا جمعراتی تو ''جگ چچا'' ہیں۔

2 وضع کے غریب تو ہیں لیکن چچا ہی بڑے پابند۔ — چچا غریب ضرور ہیں لیکن بڑے وضع کے پابند۔

3 رہتی بچوں کی ان کی ہمیشہ توجہ طرف۔ — ان کی توجہ ہمیشہ بچوں کی طرف رہتی۔

4 لے کر ہمیں ساتھ چچا جمعراتی چڑیا گھر پہنچے۔ — چچا جمعراتی ہمیں ساتھ لے کر چڑیا گھر پہنچے۔

5 اکثر آ کر بیٹھتے ہیں کے پاس ابا جان۔ — اکثر ابا جان کے پاس آ کر بیٹھتے ہیں۔

مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
مسجد	مساجد	ملازم	ملازمین
غریب	غربا	کتاب	کتب

سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں۔

1. چچا........غریب........ضرور ہیں لیکن ہیں بڑے وضع کے پابند۔
2. اللہ نے چاہا تو........شام........تک بخار اتر جائے گا۔
3. خیر چچا........جمعراتی........ہمیں ساتھ لے کر چڑیا گھر پہنچے۔
4. بھئی آخر........شیر........ہے یونہی پنجہ مار دے تو کیا ہو۔
5. کہنے لگے، چپ رہو، تمہیں نہیں معلوم........بچے........ہو۔

درست جواب منتخب کریں۔

1. آخر معلوم ہوا کہ یہ شرارت ________ کی پھیلائی ہوئی ہے۔

(الف) ماما (ب) چچا ✓ (ج) خالو

2. اس لیے سیدھے ________ کے پنجرے کی طرف بھاگے۔

(الف) بندر (ب) شیر ✓ (ج) چیتے

3. اب ہم ________ ہنس رہے ہیں اور تالیاں بجا رہے ہیں۔

(الف) کھڑے ✓ (ب) بیٹھے (ج) سوکر

4. ان کو چنوں کی رشوت دو پھر ________ مل جائے گا۔

(الف) کاپی (ب) عینک ✓ (ج) جوتی

مندرجہ ذیل مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر تحریر کریں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
شیر	شیرنی	کبوتر	کبوتری
بندر	بندریا	چڑا	چڑیا
ہرن	ہرنی	چیونٹا	چیونٹی

مندرجہ ذیل جملوں میں الفاظ کی غلطیاں درست کر کے لکھیں۔

1 احمد نے یہ مضمون بڑی توجہ سے لکھا ہے۔	احمد نے یہ مضمون بڑی توجہ سے لکھا ہے۔
2 ہمیں اپنا ہر کام احتیات سے کرنا چاہیے۔	ہمیں اپنا ہر کام احتیاط سے کرنا چاہے۔
3 ہمیں نظم وضد بہتر بنانے کی زرورت ہے۔	ہمیں نظم وضبط بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔
4 اس دقان کے ملازم بہت ایماندار ہیں۔	اس دکان کے ملازم بہت ایماندار ہیں۔
5 شام تک آپ کی ہالت بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔	شام تک آپ کی حالت بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔

سبق نمبر 13

درخت

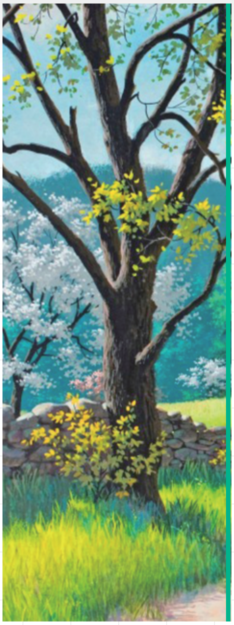

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. شاعر نے یہ کیوں کہا ہے کہ پیڑ سب ہیں زمین کے زیور؟

پیڑ زمین کے حسن کو بڑھاتے ہیں اس لیے شاعر نے کہا ہے کہ پیڑ زمین کے زیور ہیں۔

2. اس نظم میں کن کن درختوں کے نام آئے ہیں؟

ج اس نظم میں نیم، شتوت، شیشم اور چنار کے درختوں کے نام آئے ہیں۔

3. شاعر نے درختوں کے کون کون سے فائدے گنوائے ہیں؟

ج درختوں سے سایہ حاصل ہوتا ہے درختوں سے کھیلوں کا سامان اور فرنیچر بنتا ہے۔

4. کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ درختوں کا سب سے بڑا فائدہ کیا ہے؟

ج درختوں کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ان سے ہمیں کھیلوں کا سامان اور فرنیچر حاصل ہوتا ہے۔

5. نظم کے آخری شعر میں شاعر نے ہمیں کیا پیغام دیا ہے؟

ج نظم کے آخری شعر میں شاعر نے ہمیں درختوں کی حفاظت کرنے کا پیغام دیا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
پیڑ	درخت	ہمارے گھر کے باغ میں بہت سارے پیڑ ہیں۔
سایہ دار	سایہ والا	ہمارے اسکول کے باغ میں ایک سایہ دار درخت ہے۔
حفاظت	دیکھ بھال	ہمیں درختوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔
دولت	مال	درخت ہمارے لیے قیمتی دولت ہیں۔
خدمت	کوئی کام کاج	ہمیں اپنے والدین کی خدمت کرنی چاہیے۔

مندرجہ ذیل اشعار کو نثر میں تبدیل کیجیے۔

1. یہ بھی سوچا ہے دوستو تم نے
فائدے کتنے ہیں درختوں کے

نثر: اس شعر میں شاعر نے انسان کو اس بات پر غور و فکر کرنے کی دعوت دی ہے کہ کبھی تم بھی سوچ کر دیکھو تمھیں درختوں کے بہت سارے فائدے سمجھ آئیں گے۔ (درختوں کے بہت سارے فائدے ہیں)۔

2. ان کے دم سے ہے جنگلات کی شان
ان سے بنتا ہے کھیل کا سامان

نثر: اس شعر میں شاعر نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ درختوں کی وجہ سے جنگلات کی بڑی شان ہے۔ درختوں کے مزید فائدے بتاتے ہوئے شاعر کہتے ہیں کہ درختوں سے کھیل کا سامان بنتا ہے۔

مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کریں۔

واحد	جمع
زیور	زیورات
منظر	مناظر
خدمت	خدمات
صفحہ	صفحات
فضول	فضولیات

واحد	جمع
جنگل	جنگلات
حیوان	حیوانات
شجر	اشجار
مصروف	مصروفیات
شکایت	شکایات

درخت زمین کا زیور ہے اس عنوان پر ایک مضمون تحریر کریں۔

درخت زمین کا زیور ہیں کیوں کہ درخت زمین کی خوبصورتی اور حسن کو بڑھاتے ہیں۔ درخت ہمارے لیے اللہ کا قیمتی تحفہ ہیں۔ درخت ہماری زمین کی شان ہیں۔ اگر ہم غور و فکر کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ درختوں کے ہمارے لیے بہت سارے فائدے ہیں۔ درخت زمین کی سطح کو ہموار اور زرخیز رکھتے ہیں۔ درخت موسم اور آب و ہوا کو بھی مرطوب اور خوشگوار بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جنگلوں میں یا کھیتوں میں درخت بڑا دلکش منظر پیش کرتے ہیں۔ درختوں سے ہمیں ہر موسم کے الگ الگ مزے دار پھل حاصل ہوتے ہیں۔ جنگل میں ہمیں درختوں سے جڑی بوٹیاں حاصل ہوتی ہیں، جو ادویات کے طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔ درختوں سے ہمیں لکڑی بھی حاصل ہوتی ہے جو ہم عمارتی سامان اور فرنیچر بنانے میں استعمال کرتے ہیں۔ لکڑی سے ہم کھیلوں کا سامان بھی بناتے ہیں۔ بے شک درخت بھی اللہ تعالیٰ کی قیمتی نعمت ہیں۔ ہمیں ان کی قدر کرنی چاہیے۔

سبق نمبر 14

عبدالستار ایدھی

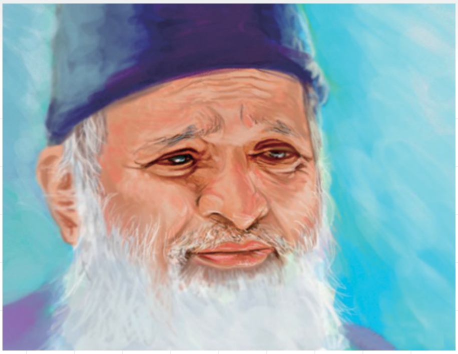

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 ماں نے بچے کو اسکول بھیجتے ہوئے کیا تاکید فرمائی؟

ج ماں نے بیٹے کو پہلے دن اسکول بھیجا تو اسے دو پیسے دیے اور تاکید کی کہ بیٹا اس میں ایک پیسے کی کوئی چیز خرید کر خود کھانا اور دوسرے پیسے کو دوسرے بچے پر خرچ کرنا۔

2 عبدالستار ایدھی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج عبدالستار ایدھی بھارت کی ریاست ''گجرات'' کے قصبے ''بانٹوا'' میں 1928ء میں پیدا ہوئے۔

3 بچپن میں عبدالستار ایدھی کا مشغلہ کیا تھا؟

ج بچپن میں عبدالستار ایدھی کا مشغلہ لوگوں کے کام میں ہاتھ بٹانا (لوگوں کی مدد کرنا) تھا۔

4 ایدھی ایمبولینس سروس کو کیا اعزاز حاصل ہے؟

ج ایدھی ایمبولینس سروس کو دنیا کی سب سے بڑی رضاکارانہ ایمبولینس سروس مانا گیا۔

5 ایدھی فاؤنڈیشن کون کون سی خدمات انجام دے رہی ہے؟

ج ایدھی فاؤنڈیشن ہر سال بیمار لوگوں کی دواؤں، نادار لوگوں کے کھانے پینے، لاوارث لوگوں کی رہائش، یتیموں اور لاوارثوں کی پرورش اور تعلیم، بچیوں کے شادی بیاہ، ایمبولینس سروس اور لاوارث لوگوں کے کفن دفن، تربیتی پروگرام، نرسنگ کی تربیت، معذور لوگوں کی دیکھ بھال اور مستحق عورتوں کی رکھوالی پر کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے۔

6 عبدالستار ایدھی کی کامیابی کا راز کیا ہے؟

عبدالستار ایدھی کی کامیابی کا راز ان کی ماں کی دعا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
رچی بسی	سمائی ہوئی	مغلوں کی رچی بسی حکومت کا انگریزوں نے خاتمہ کر دیا۔
ملت	قوم	ہم قومی اتحاد سے ملت کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔
انتھک محنت	مسلسل محنت	پاکستان حاصل کرنے کے لیے قائداعظم نے انتھک جدوجہد کی۔
جوابدہ	ذمہ دار	قیامت کے دن ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا۔
فرشتہ صورت	نیک صورت والا	عبدالستار ایدھی فرشتہ صورت انسان تھے۔

سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں کو درست ترتیب سے لکھیں۔

1. سانس لیا لاکھوں سکھ کا دکھی انسانوں نے۔
   لاکھوں دکھی انسانوں نے سکھ کا سانس لیا۔
2. ستر سال ہے عمران کی وقت اس۔
   اس وقت ان کی عمر ستر سال ہے۔
3. دنیا سے جانتی اس سایہ دار درخت کے نام کو عبدالستار ایدھی ہے۔
   اس سایہ دار درخت کو دنیا عبدالستار ایدھی کے نام سے جانتی ہے۔
4. مصیبت نہ عبدالستار سے دیکھی گئی والوں کی بستی۔
   عبدالستار سے بستی والوں کی مصیبت دیکھی نہ گئی۔
5. بڑی تعداد میں پاکستان بھارت سے تھے مہاجر رہے آ۔
   بھارت سے بڑی تعداد میں مہاجر پاکستان آ رہے تھے۔
6. کیا ٹرسٹ عبدالستار ایدھی نے قائم ایک۔
   عبدالستار ایدھی نے ایک ٹرسٹ قائم کیا۔
7. ماں کی دعا کا یہ اثر ہے ہی کا۔
   یہ ماں کی دعا کا ہی اثر ہے۔

● مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد
جذبات	جذبہ	فقراء	فقیر	رقوم	رقم
خدمات	خدمت	اوقات	وقت	مقاصد	مقصد
منزلیں	منزل	الفاظ	لفظ	امراض	مرض

● مندرج ذیل جملوں کو درست کر کے دوبارہ تحریر کیجیے۔

1. یہ سڑک بہت چھوٹا ہے۔ — یہ سڑک بہت چھوٹی ہے۔
2. ہم درخت کے پاس کھیلتا ہے۔ — ہم درخت کے پاس کھیلتے ہیں۔
3. میں نے اپنی کام مکمل کی ہے۔ — میں نے اپنا کام مکمل کرلیا ہے۔
4. آسمان بہت اونچی ہے۔ — آسمان بہت اونچا ہے۔
5. میرا گھڑی خراب ہے۔ — میری گھڑی خراب ہے۔
6. استاد سبق پڑھاتی ہے۔ — استاد سبق پڑھاتا ہے۔

● مندرجہ ذیل مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر تحریر کیجیے۔

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
مریضہ	مریض	ماں	باپ
فقیرنی	فقیر	بیٹی	بیٹا
عورت	مرد	والدہ	والد
دھوبن	دھوبی	بچی	بچہ

درست جواب منتخب کریں۔

1. عبدالستار ایدھی پیدا ہوئے:

(الف) 1926ء میں (ب) 1927ء میں (ج) 1928ء میں ✓

2. عبدالستار ایدھی نے وفات پائی:

(الف) 2016ء میں ✓ (ب) 2017ء میں (ج) 2018ء میں

3. عبدالستار ایدھی نے یہ ادارہ ________________ رقم سے شروع کیا۔

(الف) بہت کم ✓ (ب) بہت تھوڑی (ج) کوئی نہیں

4. ایدھی ایمبولینس سروس کو دنیا کی __________ رضا کار ایمبولینس سروس مانا گیا۔

(الف) بڑی ✓ (ب) چھوٹی (ج) درمیانہ

5. عبدالستار ایدھی نے ایک ________________ قائم کیا۔

(الف) گھر (ب) اسکول (ج) ٹرسٹ ✓

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط فقرات کے سامنے کا (✗) نشان لگائیں۔

1. عبدالستار ایدھی نے یہ ادارہ بہت تھوڑی رقم سے شروع کیا۔ ✓
2. 1957ء میں کراچی میں فلو پھیل گیا۔ ✓
3. عبدالستار ایدھی نے ایک ٹرسٹ قائم کیا۔ ✓
4. قیام پاکستان کے بعد 20 سال کی عمر میں پاکستان آ گئے۔ ✓
5. عبدالستار ایدھی کا انتقال 2017ء میں ہوا۔ ✗

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تعلق	رشتہ	عظیم	معزز
علیحدہ	الگ	لہٰذا	اس لیے
انتظام	بندوبست	مرض	بیماری

سبق نمبر 15

آزادی بڑی نعمت ہے

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. پہلے باز نے اپنی ساتھی سے کیا کہا؟

ج: پہلے باز نے اپنے ساتھی سے کہا کہ بھائی۔ آخر ہم کب تک پہاڑوں میں سر ٹکراتے پھریں گے؟ چلو، شہر کی طرف اڑ چلیں، اور شہزادوں اور نوابوں کے ہاتھوں پر بیٹھیں۔ راتوں کو بجلی کی روشنی میں محفوظ مکان میں رہیں اور دن کے وقت شاہوں اور امیروں کے ساتھ شکار کھیلتے ہیں۔

2. باز کے دوست نے اسے کیا جواب دیا؟

ج: باز کے دوست نے اسے جواب دیا کہ ارے بے وقوف کم ہمت پرندے! اگر تو ساری عمر جنگلوں اور پہاڑوں میں بجلی کی چمک بادل کی کڑک اور موسلا دھار بارش کے تھپیڑوں سے دکھ اٹھاتا رہے اور تیری زندگی کی ہر سانس شکاری پرندوں کے حملے سے خواری میں کٹے تو بہتر ہے۔

3. گھوڑا جنگل کی زندگی سے کیوں تنگ آ گیا تھا؟

ج: گھوڑا جنگل کی زندگی سے اس لیے تنگ آ گیا تھا کہ کھانے کے لیے چارا تلاش کرنا پڑتا، پانی پینے کے لیے میلوں دور دریا کے کنارے جانا پڑتا، گرمی اور دھوپ سے بچنے کے لیے درختوں کی چھاؤں ڈھونڈنی پڑتی۔ سردی اور برسات سے بچنے کے لیے کھوہ کی طرف بھاگنا پڑتا تھا۔

4. گھوڑے کے باپ نے اسے کیا بات سمجھائی؟

ج: گھوڑے کے باپ نے اسے سمجھایا کہ تجھ پر اف ہے اور تیری جوانی پر لعنت ہے، ''بے وقوف!'' آزادی بڑی نعمت ہے اور آبرو بڑی چیز ہے۔

5. غلامی کی زندگی موت سے بدتر کیوں ہے؟

ج: غلامی کی زندگی موت سے اس لیے بدتر ہے کہ غلامی کی زندگی میں ہر روز مرنا پڑتا ہے۔

6. اس سبق کا مرکزی خیال تحریر کیجیے؟

ج: اس سبق کا مرکزی خیال یہ ہے کہ آزادی بڑی نعمت ہے اور غلامی کی زندگی میں ذلت ہے۔ آزاد زندگی میں انسان ہر کام اپنے وقت اور اپنے طریقے سے کرتا ہے جبکہ غلامی والی زندگی میں دوسروں کے کہنے پر چلنا پڑتا ہے ان کے ظلم کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اگر انسان غلامی کے جال میں پھنس جائے تو اس کی کوئی عزت نہیں ہوتی جبکہ بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آزادی انسان کے لیے بڑی نعمت ہے۔ آزاد زندگی میں اس کی قدر ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
لق و دق	خشک جگہ	جنگل میں لق و دق میدان بھی تھے۔
موسلا دھار	بہت تیز بارش	آج لاہور میں موسلہ دھار بارش ہوئی۔
کھوہ	غار	کھوہ میں ایک لومڑی ہے۔
احمق	بے وقوف	ساجد ایک احمق لڑکا ہے۔
گن گانا	تعریف کرنا	احمد کے سارے دوست احمد کے گن گاتے ہیں۔

درست جواب منتخب کریں۔

1. چھوٹے سے ________ پر دو باز بیٹھے تھے۔

(الف) دروازے (ب) ٹیلے ✓ (ج) درخت

2. دوسرے باز کو یہ باتیں سن کر بہت ــــــــــــــــ ہوا۔

(الف) صدمہ ✓ (ب) خوشی (ج) تعجب

3. گھوڑے نے اپنے باپ سے کہا کہ میں تو ــــــــــــ کی زندگی سے تنگ آ گیا ہوں۔

(الف) جنگل ✓ (ب) گاؤں (ج) شہر

4. فرنگی کے زمانے میں ہم ــــــــــــــــ نہ تھے۔

(الف) قید (ب) غلام (ج) آزاد ✓

5. ہمیں اپنے ــــــــــــ کی قوت پر اور پھر خدا کے فضل پر بھروسے ہے۔

(الف) پیروں (ب) بازو ✓ (ج) ہاتھ

6. آزادی نے ہماری ــــــــــــ کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

(الف) عزت آبرو ✓ (ب) ملک (ج) قسمت

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مکان	گھر	بےوقوف	نادان
صدمہ	دکھ	غلامی	غلام بن کر رہنا
وحشی	جنگلی	بندوبست	انتظام

مندرجہ ذیل حروف کو ملا کر الفاظ بنائیے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

ص د م ہ — صدمہ ب ج ل ی — بجلی

غ ل ا م ی — غلامی م ر ض ی — مرضی

ح ک و م ت — حکومت ز ن د گ ی — زندگی

ج ن گ ل — جنگل ت ک ل ی ف — تکلیف

د ش م ن — دشمن

مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے متضاد الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کیجیے۔

1. وہ دن ___رات___ کام میں مصروف رہتا ہے۔
2. ہم نے اپنا پرانا گھر بیچ کر ___نیا___ گھر خرید لیا ہے۔
3. اللہ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں غلامی سے نکال کر ___آزادی___ کی نعمت عطا کی۔
4. زندگی اور ___موت___ اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔
5. انسان ہمت کرے تو ہر مشکل سے مشکل کام بھی ___آسان___ ہو جاتا ہے۔
6. کھیل میں ہار ___جیت___ تو ہوتی رہتی ہے۔
7. سب بچے خاموشی سے کام کر رہے تھے جبکہ اسلم ___شور___ مچا رہا تھا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے ہجے درست کر کے تحریر کیجیے۔

غلط	درست
سدمہ	صدمہ
خواحش	خواہش
تقلیف	تکلیف
ازت	عزت
لمہہ	لمحہ
خموشی	خاموشی
اہمق	احمق
حاسل	حاصل

غلط	درست
بندوبسط	بندوبست
حمت	ہمت
حماری	ہماری
مرزی	مرضی
حقومت	حکومت
چمق	چمک
غولامی	غلامی

کہکشاں

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. کہکشاں کسے کہتے ہیں؟

کہکشاں دیکھنے میں تو یوں لگتی ہے جیسے بالکل ہلکے سفید رنگ کا ایک بادل سا ہو لیکن اصل میں یہ کروڑوں چھوٹے بڑے ستاروں اور سیاروں کا ایک جھرمٹ ہے۔

2. سیاروں اور ستاروں کے فاصلے کیسے ناپے جاتے ہیں؟

سائنسدانوں نے ایک پیمانہ بنایا ہے جس سے سیاروں اور ستاروں کے فاصلے کو ناپا جا سکتا ہے۔

3. ایک سال میں روشنی کتنا فاصلہ طے کرتی ہے؟

ایک سال میں روشنی ساٹھ کھرب میل فاصلہ طے کرتی ہے۔

4. بڑا ریچھ سے کیا مراد ہے؟

ستاروں کے ایک جھرمٹ کا نام ریچھ تھا کیوں کہ اس کی شکل ریچھ سے ملتی جلتی تھی۔

5. سائنسی علم نے انسان کی عقل کو کیسے روشنی دی ہے؟

سائنسی علم نے انسان کو آسمان، ستاروں، چاند، سورج اور کائنات کے بارے میں اتنا کچھ بتایا ہے کہ اب ہمیں ان کے بارے میں بہت سی سچی اور صحیح باتیں معلوم ہو گئیں ہیں۔

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کریں۔

1. ہمیں نظر آنے والی کہکشاں ___نظامِ شمسی___ کے تابع ہے۔
2. روشنی کی رفتار ___ایک لاکھ چھیاسی ہزار___ میل فی سیکنڈ ہے۔
3. ہماری کائنات میں ___دو کھرب___ کے لگ بھگ ستارے ہیں۔
4. ہماری زمین ___دوسرے سیاروں___ کے ساتھ مل کر سورج کے گرد گھومتی ہے۔
5. ایک جھرمٹ ___سات___ ستاروں کا ہے جو ___دیگر___ ستارے کے گرد پھرتے نظر آتے ہیں۔
6. ___چاند___ پر انسان کا پہنچنا بھی ایک بڑا کارنامہ ہے۔
7. زمین کو سورج کے گرد ایک چکر پورا کرنے میں ___365___ دن لگتے ہیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
ان گنت	بے شمار	آسمان پر ان گنت ستارے ہیں۔
مدت	عرصہ	علی کے ابو کی ملازمت کی مدت پندرہ سال تھی۔
پیمانہ	ناپنے کا آلہ	پیمانہ کسی چیز کی پیمائش میں استعمال ہوتا ہے۔
لگ بھگ	تقریباً	آج اسکول میں تقریباً چالیس طلبہ آئے تھے۔
جھرمٹ	گروہ	آسمان پر ستاروں کا ایک جھرمٹ ہے۔

درست جواب منتخب کریں۔

1. رات کے وقت ہمیں آسمان پر __________ رنگ کا ایک بہت بڑا راستہ نظر آتا ہے۔

(الف) سرخ (ب) کالے (ج) سفید ✓

2. اصل میں یہ کروڑوں چھوٹے بڑے ستاروں اور سیاروں کا ایک __________ ہے۔

(الف) گولہ (ب) جھرمٹ ✓ (ج) بادل

3. ہمیں نظر آنے والی کہکشاں __________ کے تابع ہے۔

(الف) نظامِ قمری (ب) نظامِ کُلی (ج) نظامِ شمسی ✓

4. ہماری زمین بھی انھی __________ سیاروں میں شامل ہے۔

(الف) آٹھ ✓ (ب) نو (ج) دس

5. پھر بھی سائنسدانوں نے ایک __________ بنایا ہے۔

(الف) راستہ (ب) ذریعہ (ج) پیمانہ ✓

مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کتاب	کتابیں	معلوم	معلومات
مرکز	مراکز	سوال	سوالات
خیال	خیالات	جواب	جوابات

مندرجہ ذیل غلط الفاظ کو صحیح کر کے لکھیں۔

غلط	صحیح	غلط	صحیح
بلکل	بالکل	رفطار	رفتار
عادمی	آدمی	حصاب	حساب
اسل	اصل	اقل	عقل
کدورت	قدرت	متلب	مطلب
فاسلے	فاصلے		

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
شروع	ختم	مصروف	فارغ
خاص	عام	آسان	مشکل
ابتداء	انتہا	تکلیف	سکون

مندرجہ ذیل خاکے میں سورج کے گرد گھومنے والے آٹھ سیاروں کے نام دیے گئے ہیں۔ کیا آپ انہیں تلاش کر سکتے ہیں؟

ص	ع	ط	ا	ر	د	و	م	ل
ت	ظ	ل	گ	و	د	ء	ی	س
م	ٹ	س	ل	ش	ف	ن	ک	گ
ش	ج	ن	ء	م	ی	غ	ص	ف
ت	ا	ی	و	پ	و	ہ	ز	ہ
ر	آ	ر	چ	ن	د	خ	ح	ر
ی	م	و	ژ	ف	ی	چ	ل	ہ
ے	ن	ی	ر	ر	ر	ٹ	ل	ز
د	ق	ز	م	ی	ن	پ	خ	د

ماہ نور امتحان دے کر گھر پہنچی تو اس کی امی اور اس کے درمیان کچھ بات چیت ہوئی۔ ذیل میں وہ باتیں دی جا رہی ہیں جو اس کی امی نے کیں۔ کیا آپ ماہ نور کے مکالمے تحریر کر سکتے ہیں؟

ماہ نور: السلام علیکم امی!

امی: وعلیکم السلام بیٹا! پرچہ کیسا ہوا؟

ماہ نور: امی پرچہ بہت اچھا ہوا۔

امی: کچھ غلط تو نہیں کیا؟

ماہ نور: نہیں امی، کچھ غلط نہیں ہوا۔

امی: کتنے سوال تھے؟

ماہ نور: امی بارہ سوال تھے۔ دس سوال کرنے تھے۔

امی: پرچہ مکمل کرنے کے بعد اسے پڑھا بھی تھا کہ ______؟

ماہ نور: جی امی، اچھی طرح دو مرتبہ پڑھا تھا۔

امی: کوئی غلطی نکلی کہ نہیں ______؟

ماہ نور: نہیں امی کوئی بھی غلطی نہیں ہوئی۔

امی: اس کا مطلب ہے اس دفعہ بھی میری بیٹی اول آئے گی۔

ماہ نور: انشاءاللہ امی ضرور آؤں گی۔ امی آپ بھی دعا کیجیے گا۔

امی: ماں باپ تو ہوتے ہی دعا کے لیے ہیں۔ ویسے اب کون سا پرچہ ہے؟

ماہ نور: اب ریاضی کا پرچہ ہے۔

امی: بیٹا! اس کے لیے بھی بہت محنت کرو۔

ماہ نور: جی امی میں اس کے لیے میں بہت زیادہ محنت کروں گی۔

امی: چلو اب ہاتھ منہ دھو کر آؤ اور کھانا کھالو۔

ماہ نور: جی امی، ٹھیک ہے میں ابھی ہاتھ منہ دھو کر آتی ہوں۔

سبق نمبر 17

بچہ اور مرغا

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. لڑکے نے مرغ سے کیا کہا؟

ج: لڑکے نے مرغ سے یہ کہا کہ یہ شور کیسا ہے کہ میں تیری ککڑوں کوں سن کر بہت پریشان ہوتا ہوں۔

2. مرغ نے لڑکے کی بات کا کیا جواب دیا؟

ج: مرغ نے لڑکے کی بات سن کر یہ جواب دیا کہ میں لوگوں کو نیند سے بیدار کرتا ہوں۔ سوئے ہوئے لوگوں کو جگاتا ہوں۔

3. ''سوسو کر وقت گنواتے ہو'' سے شاعر کا کیا مطلب ہے؟

ج: ''سوسو کر وقت گنواتے ہو'' سے شاعر کی یہ مراد ہے کہ لوگ سوسو کر اپنا وقت ضائع کرتے ہیں۔

4. اس نظم سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

ج: اس نظم سے ہمیں یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ ہمیں سوسو کر اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں وقت کی پابندی کرنی چاہیے۔

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
آرام	سکون	احمد نے اسکول سے آ کر آرام کیا۔
معلوم	پتہ ہونا	مجھے اس سوال کا جواب معلوم ہے۔
غافل	لاپرواہ	ہمیں اپنے فرض سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔
اطاعت	بندگی	ہمیں اپنے والدین کی اطاعت کرنی چاہیے۔
بانگ	اذان	مرغ صبح کے وقت بانگ دیتے ہیں۔

نظم کے اشعار کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کیجیے۔

1. جب ____تارے____ چھپتے ہوتے ہیں،
   سب ____چین____ آرام سے سوتے ہیں،
2. یہ میری ____عبادت____ ہے پیارے،
   اللہ کی ____اطاعت____ ہے پیارے،
3. میں ____قہر____ سے اس کے ڈرتا ہوں،
   ہر ____وقت____ عبادت کرتا ہوں،

ذیل میں کچھ الفاظ کے حروف کو بے ترتیبی سے تحریر کیا گیا ہے کیا آپ انہیں ترتیب دے کر الفاظ تحریر کر سکتے ہیں؟

ع ل م و م ____معلوم____ ص ی م ب ت ____مصیبت____

ض ر ا ن ا ____ناراض____ ل ف غ ت ____غفلت____

ق ر و ن ____رونق____ م ر ا آ ____آرام____

اس نظم کو کہانی کی صورت میں لکھیں۔

ایک شہر میں ایک لڑکا رہتا تھا۔ اس کے پڑوسی کے پاس ایک مرغا تھا۔ مرغا روزانہ زور سے ککڑوں کوں کرتا تھا۔ (اذان دیتا تھا) ایک دن لڑکا گہری نیند سو رہا تھا۔ معمول کے مطابق مرغے نے زور سے اذان دینا شروع کی۔ اچانک لڑکے کی آنکھ کھل گئی اور غصے میں اپنے پڑوسی کے پاس گیا اور کہا کہ یہ شور کیسا ہے تمہارا مرغا روزانہ زور زور سے ککڑوں کو کرتا ہے جس سے میری نیند خراب ہوتی ہے۔ پڑوسی نے کہا میاں تم کیوں ناراض ہوتے ہو۔ میرا مرغا تو اپنا فرض پورا کرتا ہے وہ سونے والوں اور وقت ضائع کرنے والوں کو اٹھاتا ہے۔ اور اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ لڑکا اپنے پڑوسی کی باتیں غور سے سنتا ہے اور دل ہی دل میں احساس کرتا ہے کہ یہ شخص ٹھیک ہی تو کہہ رہا ہے کہ ہم کتنے لاپرواہ ہیں ہم سو سو کر اپنا قیمتی وقت ضائع کرتے ہیں۔ آخر میں لڑکا اپنے پڑوسی کو خدا حافظ کہہ کہ اپنے گھر واپس آجاتا ہے اور وقت کی قدر کرنے کا عہد کرتا ہے۔

اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

اس نظم میں شاعر نے ایک لڑکے اور مرغے کا ذکر کرتے ہوئے یہ بات سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ صبح کے وقت مرغے ککڑوں کو کرتے ہیں۔ (اذان دیتے ہیں) اس وقت تارے چھپ رہے ہوتے ہیں۔ صبح سحر کا وقت ہوتا ہے۔ سورج طلوع ہونے کا وقت ہوتا ہے۔ اس وقت تمام انسان سکون سے سو رہے ہوتے ہیں۔ مرغے اپنی ککڑوں کو سے شور مچاتے ہیں اور سوئے ہوئے انسانوں کو اٹھاتے ہیں۔ شاعر مزید کہتے ہیں کہ انسان نیند کا کتنا پکا ہے کہ سو سو کر اپنا وقت ضائع کرتا ہے، انسان کو صبح کے وقت اپنے رب کو یاد کرنے یا اس کی عبادت کرنے کی توفیق بھی نہیں ہوتی۔ وہ صرف سو سو کر اپنا قیمتی وقت برباد کرتا ہے صبح کے وقت کی برکتوں کو بھی حاصل نہیں کرتا۔ جبکہ مرغے صبح ہی اٹھ جاتے ہیں۔ اذان دیتے ہیں اور اپنے رب کی حمد وثنا کرتے ہیں، اپنے رب کی تعریف بیان کرتے ہیں۔ آخر میں شاعر کہتے ہیں کہ انسان کو اللہ کے عذاب سے ڈرنا چاہیے۔ ہر وقت اللہ کی عبادت کرنی چاہیے اور اپنی غفلت سے باہر نکلنا چاہیے۔ (انسان کو وقت پر سونا چاہیے اور وقت پر اٹھنا چاہیے۔)

سبق نمبر 18

جھوٹ کی اجازت

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 مصنف نے کیا سوچ کر جھوٹ نہ بولنے کا فیصلہ کیا؟

ج مصنف نے یہ سوچ کر جھوٹ نہ بولنے کا فیصلہ کیا کہ جب جھوٹ بولنے میں بھی پٹائی کی نوبت آجاتی ہے تو آدمی سچ بول کر ہی مار کیوں نہ کھا لیا کرے۔

2 مصنف نے تھرموس توڑنے کی کیا وجہ بتائی؟

ج مصنف نے تھرموس توڑنے کی یہ وجہ بتائی کہ جب میں نے پیاس کی حالت میں بڑی امید سے تھرموس کھولا مگر اس میں برف نہ پائی تو اس نے تھرموس توڑ دیا۔

3 مصنف کے ابا نے اسے مالک مکان سے کیا کہنے کے لیے کہا؟

ج مصنف کے ابا نے اسے مالک مکان سے یہ کہنے کے لیے کہا کہ ''اس سے جا کر کہہ دو کہ ابا جان گجرانوالہ گئے ہوئے ہیں۔

4 مصنف نے مالک مکان سے کیا کہا؟

ج مصنف نے مالک مکان سے یہ کہا کہ ابا جان اندر ہی ہیں۔

5 مالک مکان نے شور کیوں مچا دیا؟

ج مالک مکان نے اس لیے شور مچانا شروع کر دیا کہ مصنف کے ابو گھر کے اندر ہی بیٹھے تھے اور اپنے لڑکے سے کہلوا رہے تھے، ''ابا جان گجرانوالہ گئے ہوئے ہیں''۔

6 جھوٹ بولنا کیسا فعل ہے؟ کیا آپ اس بات سے متفق ہیں کہ موقع موقع سے جھوٹ بولنا بھی ضروری ہوتا ہے؟

ج جھوٹ بولنا برا فعل ہے۔ ہم اس بات سے متفق نہیں کہ موقع موقع سے جھوٹ بولنا بھی ضروری ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
سینہ تان کر	بہادری سے	1965 کی جنگ میں پاک فوج نے سینہ تان کر بھارتی فوج کا مقابلہ کیا
اطلاع	خبر دینا	احمد نے ہمیں مہمانوں کے آنے کی خبر دی۔
آپے سے باہر ہونا	سخت غصے میں آنا	شہزاد کے ابو غصے میں آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔
ادھ موا	مرنے کے قریب	شاہد کے ابو بیماری میں ادھ موا ہو گئے تھے۔
اجازت	منظوری	چچا نے علی کو اپنے ساتھ کراچی لے جانے کی ابو سے اجازت لی۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد لکھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
مہینے	مہینہ	اقسام	قسم
اطلاعات	اطلاع	باتیں	بات
مواقع	موقع	لطیفے	لطیفہ

مندرجہ ذیل جملوں کو دیے گئے الفاظ کی مدد سے مکمل کیجیے۔

1. آپ کہاں سے ____آئے____ ہیں؟ (آئے۔آئیں)
2. ہم لاہور ____جائیں____ گے۔ (جائے۔جائیں)
3. علی کتابیں ____لائے____ گا۔ (لائے۔لائیں)
4. میرے ابا جان راولپنڈی سے ____آئے____ ہیں۔ (آئے۔آئیں)
5. آج ہم خود چائے ____بنائیں____ گے۔ (بنائے۔بنائیں)
6. کیا آپ کھانا ____کھائیں____ گے؟ (کھائے۔کھائیں)

درست جواب منتخب کریں۔

1. مجھے سچ مچ دن کو ____________ نظر آ گئے۔

(الف) کبوتر (ب) تارے ✓ (ج) سیارے

2. ان کے اس وعدے میں آخر کہاں تک ____________ ہے؟

(الف) سچائی ✓ (ب) گواہی (ج) بھلائی

3. میں نے ادھر سے جواب دیا ____________ توڑا ہے۔

(الف) جگ (ب) گلاس (ج) تھرموس ✓

4. آخر یہ غصہ کون سی ____________ ہے؟

(الف) چیز (ب) خوبی ✓ (ج) بڑائی

5. اس سے جا کر کہہ دو کہ ابا جان ____________ گئے ہوئے ہیں۔

(الف) لاہور (ب) فیصل آباد (ج) گجرانوالہ ✓

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی
غور کرنا	فکر کرنا
نوبت	کسی چیز کا وقت آ نا
ریزہ ریزہ	باریک باریک
جست	چھلانگ
اطلاع	خبر

الفاظ	معنی
افسانہ	ناول، کہانی
قیمتی	اہم
ضرور	لازمی
لہٰذا	اس لیے

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط فقرات کے سامنے کا (✗) نشان لگائیں۔

1. اس تھپڑ کے ساتھ ہی داداجان کی گرجدار آواز گونجی۔ ✗
2. اس وقت تو خیر موقع ہی ایسا تھا کہ صرف یہی وعدہ کیا جاسکتا تھا۔ ✓
3. جھوٹ بولنے میں بھی پٹائی کی نوبت آجاتی ہے۔ ✓
4. میں نے نہایت بہادری سے کہہ دیا: میں نے توڑا ہے گلاس۔ ✗
5. اگر غصہ بھی بُری چیز ہے تو آئندہ سے غصہ بھی نہ کروں گا۔ ✗

مندرجہ ذیل غلط الفاظ کو صحیح کریں۔

غلط	صحیح
عجازت	اجازت
جوٹ	جھوٹ
غسہ	غصہ

غلط	صحیح
وادا	دادا
مالوم	معلوم
امطحان	امتحان

مندرجہ ذیل جملوں کو موزوں الفاظ کی مدد سے مکمل کیجیے۔

پاکستان ہمارا پیارا ملک ہے۔

جھوٹ بولنا بری بات ہے۔

اچھے بچے بڑوں کی عزت کرتے ہیں۔

میرا شہر بہت اچھا ہے۔

ہمیں اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

دوست ہی مشکل میں کام آتا ہے۔

صبح کی سیر انسان کو تندرست بناتی ہے۔

ماں کے قدموں میں جنت ہے۔

خدا ان کی مدد کرتا ہے جو دوسروں کی مدد کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
جھوٹ	سچ	شور	خاموشی
اوپر	نیچے	خوشی	غمی
اندر	باہر	توڑنا	جوڑنا

سبق نمبر 19

شیر اور گدھا

مشق

100
102
104

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 شیر اور ہاتھی کی لڑائی کس بات پر ہوئی؟

ج ایک دن ایک ہاتھی شیر کے پاس آیا۔ شیر نے گرج کر کہا،"تو ادھر کیوں آیا ہے؟ تجھے پتہ نہیں کہ میں جنگل کا بادشاہ ہوں؟" یہ سن کر ہاتھی بھی غرور میں آ گیا۔ بولا،"میں تجھے بادشاہ نہیں مانتا۔" اس بات پر دونوں کی لڑائی ہوگئی۔

2 جنگل کے جانوروں نے شیر کو کھلانے پلانے کا فیصلہ کیوں کیا؟

ج جنگل کے جانوروں نے شیر کے کھانے پلانے کا فیصلہ کیا تاکہ اس میں طاقت آئے اور وہ شکار کرنے کے قابل ہو جائے۔

3 گدھا لومڑی کی باتیں سن کر اس کے ساتھ کیوں چل پڑا؟

ج لومڑی نے گدھے سے کہا،"یہاں سے قریب ہی ایک ہرا بھرا جنگل ہے، جہاں چاروں طرف گھاس ہی گھاس اگی ہوئی ہے۔ اللہ کی نعمت کو ٹھکرانا ناشکری ہے۔" یہ سن کہ گدھے کا دل ڈول گیا اور وہ لومڑی کے ساتھ چل پڑا۔

4 گدھے کو دوسری بار اپنے ساتھ لے جانے کے لیے لومڑی نے اسے کیا کہا؟

ج گدھے کو دوسری بار اپنے ساتھ لے جانے کے لیے لومڑی نے اسے کہا کہ"ضرور تیری آنکھوں میں خرابی ہے۔ وہاں نہ تو کوئی شیر تھا نہ کچھار"۔"چل میں نے تیرے لیے بہت سی ہری ہری گھاس اکٹھی کر رکھی ہے۔ چل اٹھ"

5 جب شیر نے لومڑی سے گدھے کے دل اور جگر کے بارے میں پوچھا تو اس نے کیا جواب دیا؟

ج جب شیر نے لومڑی سے گدھے کے دل اور جگر کے بارے میں پوچھا تو اس نے یہ جواب دیا کہ اس گدھے میں نہ دل تھا نہ جگر، اگر اس گدھے میں دل اور جگر ہوتا تو یہ ایک بار شیر کو دیکھ کر دوبارہ یہاں نہ آتا"۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
حرص	ضد	قابل	ہوشیار
طاقت	زور	نصیب	قسمت
قریب	نزدیک	سیانا	چالاک

جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

1 لڑائی اس بات پر کی دونوں ہوگئی۔ — اس بات پر دونوں کی لڑائی ہوگئی۔

2 ہاتھ میں کے ہے اللہ رزق۔ — رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

3 کی ایمان یہ سوچنا ہے کمزوری۔ — یہ سوچنا ایمان کی کمزوری ہے۔

4 ماری گئی عقل کی گدھے سن کر یہ ہی۔ — یہ سن کر گدھے کی عقل ہی ماری گئی۔

5 کر حیران گدھا ہوا یہ سن۔ — یہ سن کر گدھا حیران ہوا۔

6 تھا نہ دل نہ جگر گدھے میں اس۔ — اس گدھے میں نہ دل تھا نہ جگر۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد لکھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
جنگلات	جنگل	پنجے	پنجہ
غلطیاں	غلطی	نشانیاں	نشانی
قہقہے	قہقہہ	کمزوریاں	کمزوری

مندرجہ ذیل غلط الفاظ کو صحیح کریں۔

غلط	صحیح	غلط	صحیح
جنگال	جنگل	کمضوری	کمزوری
طاکت	طاقت	بھوکھ	بھوک
فیسلہ	فیصلہ	ہرارت	حرارت
نضر	نظر	بحت	بہت
زلم	ظلم		

مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ کو پُر کیجیے۔

ابھی ابھی، آہستہ آہستہ، کوئی نہ کوئی، جہاں تک، جب تک، شاید

1. یہاں ...کوئی نہ کوئی... دوکان ضرور ہوگی۔
2. ...جب تک... وہ آئے گا ہم یہاں سے جا چکے ہوں گے۔
3. ہمارا ملک ...آہستہ آہستہ... ترقی کر رہا ہے۔
4. ...جہاں تک... ممکن ہوا میں آپ کی مدد کروں گا۔
5. ...شاید... میں آپ سے پہلے بھی مل چکا ہوں۔
6. مجھے آپ کا خط ...ابھی ابھی... ملا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
گھیر گھار کر	چاروں طرف سے گھیر کر	شیر نے گدھے کو گھیر گھار کر اس کو کھالیا۔
ڈھونڈتے ڈھونڈتے 101 103	تلاش کر کے	لومڑی ڈھونڈتے ڈھونڈتے گدھے تک پہنچ گئی۔
اوجھل	نظروں سے دور	تھوڑی ہی دیر میں گدھا اوجھل ہو گیا۔
ڈٹ کر	جم کر	ہاتھی اور شیر نے ڈٹ کر مقابلہ کیا۔

مندرجہ ذیل جملوں میں مذکر اسموں کو مؤنث میں تبدیل کیجیے اور ضروری تبدیلیوں کے بعد جملے دوبارہ تحریر کریں۔

1. شیر بوڑھا ہو چکا تھا۔ — شیرنی بوڑھی ہو چکی تھی۔
2. ہاتھی بہت طاقتور تھا۔ — ہتھنی بہت طاقتور تھی۔
3. جنگل میں ایک گدھا بھی رہتا تھا۔ — جنگل میں ایک گدھی بھی رہتی تھی۔
4. یہ گھوڑا بہت تیز دوڑتا ہے۔ — یہ گھوڑی بہت تیز دوڑتی ہے۔
5. کبوتر چھت پر بیٹھا ہے۔ — کبوتری چھت پر بیٹھی ہے۔
6. ہرن پانی پی رہا تھا۔ — ہرنی پانی پی رہی تھی۔
7. بیل کھیتوں میں چر رہا ہے۔ — گائے کھیتوں میں چر رہی ہے۔

مندرجہ ذیل خاکے میں دیے گئے حروف کی مدد سے دس الفاظ اس طرح بنائیے کہ ہر لفظ کم از کم تین حروف پر مشتمل ہو۔ مثلاً: ا + و + س = اوس

ع	ر	د	ی	ا	ل	گ	ش
و	آ	م	ت	ن	س	چ	ج

دور	آرام
چور	سوچ
سال	موچ
ردی	جوگ
عمل	لوگ

سبق نمبر 20

سڑک پر چلنا

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. مرزا صاحب کو کس نے آواز دی؟

ج: مرزا صاحب کو اسلم نے آواز دی۔

2. مرزا صاحب نے شرفا کا کیا قاعدہ بتایا؟

ج: مرزا صاحب نے شرفا کا یہ قاعدہ بتایا کہ جب وہ سڑک پر چلتے ہیں تو کسی کو اس طرح آواز نہیں دیتے۔ تیزی سے آگے بڑھتے ہیں۔ قریب آتے ہیں پھر کسی پارک یا چائے خانے میں بیٹھ کر جس سے بات چیت کرنا ہو اس سے بات چیت کرتے ہیں۔

3. سڑک کے دونوں طرف کیا ہوتا ہے؟

ج: سڑک کے دونوں طرف فٹ پاتھ ہوتے ہیں۔

4. ہمیں فٹ پاتھ پر کس طرف چلنا چاہیے؟

ج: ہمیں فٹ پاتھ پر دائیں طرف چلنا چاہیے۔

5. ہمیں سڑک کہاں سے پار کرنی چاہیے؟

ج. ہمیں سڑک دو سفید لکیروں کی طرف سے پار کرنی چاہیے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ کو پُر کیجیے۔ آواز، فن، قاعدے، فٹ پاتھ، چمکیلی

1. ارے! کیا آپ نے ___آواز___ دی تھی۔
2. سڑک پر چلنا ایک ___فن___ ہے اسلم صاحب!
3. اچھا تو فٹ پاتھ پر چلنے کے کچھ ___قاعدے___ بھی ہیں۔
4. فٹ پاتھ پر چلیے تو صرف اتنا یاد رکھیے کہ ___فٹ پاتھ___ ہے۔
5. تم نے ایسی خوبصورت ___چمکیلی___ سیاہ فام سڑک کو داغ دار بنا ڈالا۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سڑک	روڈ	احمق	بے وقوف
گنوار	جاہل	مزاج	دماغ
صورت	شکل	سیاہ	کالا

مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد لکھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
قاعدے	قاعدہ	اوقات	وقت
اطراف	طرف	فنون	فن
تہذیبیں	تہذیب	تکالیف	تکلیف

مندرجہ ذیل الفاظ کے پانچ پانچ ہم قافیہ الفاظ تحریر کیجیے۔

الفاظ	ہم قافیہ الفاظ				
آن	پان	ران	کان	جان	مان
پور	نور	طور	تور	صور	دور
پاک	چاک	لاک	ناک	ڈاک	خاک
کتاب	آداب	شاداب	نصاب	خراب	کامیاب
سوال	چکوال	جمال	کمال	زوال	اعمال
بال	ٹال	مال	نال	رال	دال
قسم	جسم	رقم	ستم	ہفتم	حکم
سات	بات	رات	لات	بارات	دھات
قصائی	رضائی	مٹھائی	دوائی	روشنائی	پلائی
جاہل	ساہل	کاہل	راہل	منہاہل	ماہل

مندرجہ ذیل اشارے کی مدد سے کہانی تخلیق کیجیے۔

خزانے کا نقشہ میرے سامنے پڑا تھا اور میں

خزانے کا نقشہ میرے سامنے پڑا تھا میں اچانک حیران رہ گیا۔ میرے دل میں خزانہ حاصل کرنے کے مختلف خیالات آنے لگے۔ تھوڑی دیر میں کشمکش میں سوچتا رہا۔ پھر میں نے وہ نقشہ اٹھایا، اس کو غور سے دیکھا۔ پھر میں نے نقشے کے مطابق چلنے کا فیصلہ کیا۔ میں نقشے کے مطابق چلتا رہا۔ راستے میں بہت خطرناک جگہیں آئیں میں نے بہادری سے راستہ پار کیا۔ نقشے کے مطابق خزانہ ایک جنگل میں تھا جہاں بہت سارے جنگلی جانور رہتے تھے۔ میں بہادری سے جنگل کی طرف چل دیا۔ راستے میں میں شیر دیکھا جو میرے

پیچھے پیچھے مجھے کھانے کے لیے آ رہا تھا۔ میں بڑی مشکل سے جان بچا کر وہاں سے بھاگا
اور آخر کار خزانے والی جگہ پر پہنچ گیا۔ جب مجھے خزانہ مل گیا، میں نے خزانے کا صندوق
کھولا تو اس میں بہت سے زیورات، ہیرے تھے۔ میں نے اللہ کا شکر ادا کیا اور جنگل
کے جانوروں سے بچتے ہوئے اپنے گھر آیا اور اپنی امی کو خزانہ دے دیا۔